إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا

بعونہ و بفضلہ

رسالہ ۳۳

مرآۃ القادیانیہ

مولفہ

کاسر اعناق الملحدین مرغم آناف الشیاطین ہادی

المستبصرین فخر الواعظین و سلطان المناظرین حضرت مولانا

مرزا احمد علی صاحب امرتسری الکربلائی المحل الہوی

جسے

جعفریہ ایسوسی ایشن پنجاب لاہور

نے

فائدہ اسلام کیلئے ۱۹۲۳ء میں شائع کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی علی مولانا وسیدنا محمد وآلہ الاخیار

میں نے دلیل العرفان میں یہ ارادہ ظاہر کیا تھا۔ کہ جناب مرزائے
قادیان اور ان کے مذہب کے متعلق میں انشاء اللہ کچھ لکھوں گا۔ اس ارادہ کی پہلی
صورت صحیح الاعتقاد کی شکل میں پیش کی گئی۔ اس طرز میں اللہ کے فضل سے مجھے
کمال حاصل ہوا۔ اور میرا خیال ہے کہ اس مسئلہ پر جس تفصیل سے میں نے لکھا ہے۔ ابھی تک
کسی نے نہیں لکھا۔ فللہ الحمد علی ذالک۔ دوسری قسط اب حاضر کی جاتی ہے۔ اس رسالہ
کے لکھنے کا باعث سکرٹری انجمن احمدیہ پشاور کے مختلف رسائل ہیں۔ جو اس نے ہمارے
برخلاف لکھے ہیں۔ یہ رسائل ایسے گندہ زبانی سخت کلامی اور دشنام دہی سے بھرے
ہوئے ہیں۔ جو لکھنے والے کے باطن کا پتہ دیتے ہیں۔ انا الاناء یترشح بما فیہ کا
نقشہ دکھلاتے ہیں۔ ہمیں تعجب ہے۔ کہ جس قوم کی انجمنوں کے سکرٹری اس تہذیب و اخلاق
کی منزل پر ہوں کیا وہ مذہب مہذب آدمیوں کے قبول کرنے کے لائق ہے لیکن
یہ بھی سچ ہے۔ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ گر دہنا خدمت بخشیے۔ جیسے جان خطر یہ
اتنا اشارہ ہی کافی ہے۔ ورنہ میاں اکمل صاحب ناراض ہو جائیں گے۔ میں نے میاں
عبدالکریم کو لنڈج اور حکیم نورالدین صاحب کو مطہر لکھا تھا۔ تو اکمل صاحب ہم پر سخت ناراض
ہو گئے تھے۔ سو زرا وہ اپنے مکذب پشاوری کا لٹریچر دیکھیں۔ اور پھر کہہ کر کہیں اگر ان
میں انصاف کا مادہ ہے۔ یہ لٹریچر صریحاً پریس ایکٹ کی زد میں آتا ہے۔ اور اس لئے میاں
دلاور شاہ نے عمداً اس پر رفاہ عام پریس کا نام نہیں لکھا۔ مگر ہمیں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے
کہ وہ رسالہ فحش سے اتنا بھرا ہوا تھا۔ کہ خود دلاور شاہ صاحب نے اس کو چھاپنے کی
جرات نہیں کی۔ بغیر ہم ان رسائل کے متعلق کوئی قانونی چارہ جوئی نہیں کرتے۔ اور نہ ہم ایسا
کرنے کے عادی ہیں۔ کیونکہ ہمارا فرقہ اللہ کے فضل سے سلطان العلم ہے۔ اور اگر کوئی
ہمارے خلاف ایک پرچہ لکھے۔ تو ہم ہزار لکھ۔ بقول عبدالکریم صاحب الحکم کہا کرتے ہیں

جن کے کان ہوں وہ سنیں۔

ان رسایل سے مکذب پشاوری کا یہ مطلب ہے کہ صوبہ سرحدی میں شیعہ سنی جنگ شروع ہو جائے۔ تاکہ یہ اپنا الو سیدھا کریں۔ لیکن وہ دن گئے۔ جبکہ خلیل خان فاختہ اڑایا کرتے تھے۔ سنی شیعوں کے سو دشمن ہوں۔ لیکن پھر بھی وہ جانتے ہیں۔ کہ شیعہ سنیوں کو کافر نہیں کہتے۔ لیکن قادیانی ساری امت محمدیہ کو ملعون۔ کافر اور یہودی کہتے ہیں۔ اسلئے یہ جنگ مذاہب قادیانیوں کے لئے ہی سخت مضر پڑے گی۔ اور شیعہ سنی بدستور بھائی بھائی رہیں گے۔

اس رسالہ میں جو کچھ میں نے لکھا ہے۔ وہ تمام موجودہ قادیانی خیالات سے اخذ کیا گیا ہے۔ ان کی عین عبارات معہ حوالجات کے تحریر کی گئی ہیں۔ اور میں نے کوشش کی ہے۔ کہ اہم مسایل کے متعلق قادیانی عقاید اہل اسلام کے سامنے رکھوں تاکہ مطالعہ کرنے والے اس فرقہ جدیدہ کی۔ بنیاد۔ ساخت۔ اعضا و جوارح اور نشو و نما سے بکلی واقف ہو جائیں۔ میری خواہش ہے کہ یہ رسالہ ہر مسلمان کے ہاتھ میں ہو۔ تاکہ وہ اس تریاق سے قادیانی افعی کے زہر سے محفوظ رہے۔ اور حضرات شیعہ سے خصوصاً التماس کرتا ہوں۔ کہ وہ اس رسالہ کے مضامین سے اپنے آپ کو خوب واقف کریں۔ پنجاب کی ہر بستی بلکہ ہر گھر میں یہ رسالہ رکھیں۔ تاکہ ضرورت کے وقت طاعونی چوہوں کو مار سکیں۔

چونکہ اس میں قادیانیوں کا سچا فوٹو درج کیا گیا ہے۔ اسلئے میں نے اس رسالہ کا نام مرآۃ القادیانیہ رکھا۔ **وما توفیقی الا باللہ**

ہمیں معلوم ہے کہ قادیانی صاحبان اس نرم اور مہذب تحریر پر بھی ہمیں کوسیں گے برا بھلا کہیں گے۔ لیکن چونکہ ہمیں ان کی خیر خواہی منظور رہے۔ اور چونکہ خدا نے ہمیں ان کے لئے **مصلح موعود** بنایا ہے۔ اسلئے ہمیں ان کی گالیوں کی کچھ پروا نہیں ہم تو صرف یہی عرض کریں گے سے

اور اسے دیکھ تو جاتا رہے گلہ دل کا

بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا

عاجز مرزا احمد علی مصلح قادیاں۔

خدا تعالیٰ کے متعلق جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے خواب و خیال

۱۔ خدا کے وجود پر کوئی برہان عقلی نہیں | حقیقۃ الوحی ص۱۱۷ کوئی برہان عقلی اس کے وجود پر قطعی دلیل نہیں ہو سکتی۔

۲۔ خدا آسمان پر۔ منم خلیفہ شاہے کہ بر سما باشد یعنی (مرزا صاحب) اس شاہ کا خلیفہ ہوں۔ جو آسمان پر ہے۔ الہام مظہر الحق و العلی کان اللہ نزل من السماء سے بھی یہی مترشح ہوتا ہے۔ کیونکہ خدا کا آسمان پر سے اترنا ممکن ہوا تبھی بیٹے کے آنے کو خدا کے نزول سے تشبیہ دی گئی۔ یہ عجیب بات ہے کہ خدا کا نزول من السماء تو ان کے خیال میں ممکن ہے۔ لیکن مسیح کا نزول من السماء محال۔ العجب! یحمدک من عرشہ میں بھی اسی مضمون کی طرف اشارہ ہے۔

۳۔ رب عاج | تشحیذ جلد ۱۳ ص۵ نمبر ۲ براہین ص۵۵۵ ربنا العاج ہمارا (مرزا صاحب کا) رب عاجی ہے۔ لغت والے تو عاج کے معنی ہاتھی دانت والے یا گوبر کے کرتے ہیں۔ لیکن مرزا صاحب پر اس کے معنی نہیں کھلے۔

۴۔ خدا کی تمثیلی زیارت | حقیقۃ الوحی ص۲۵۵ ایک دفعہ تمثیلی طور پر مجھے خدا تعالیٰ کی زیارت ہوئی۔ اور میں نے اپنے ہاتھ سے کئی پیشگوئیاں لکھیں۔ تب میں نے وہ کاغذ دستخط کرانے کے لئے خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی تامل کے سرخی کی قلم سے اس پر دستخط کئے اور کرتے وقت قلم کو چھڑکا جیسا کہ جب قلم پر زیادہ سیاہی آ جاتی ہے تو اسی طرح پر جھاڑ دیتے ہیں۔ اور پھر دستخط کر دیئے۔ اور اسی وقت میری آنکھ کھل گئی۔ اور اس وقت میاں عبداللہ سنوری مسجد کے حجرے میں میرے پیر دبا رہا تھا۔ غیب سے سرخی کے قطرے میرے کرتے اور اس کی ٹوپی پر گرے۔۔۔۔ اس (عبداللہ) نے میرا کرتہ بطور تبرک اپنے پاس رکھ لیا۔ جو اب تک اس کے پاس موجود ہے۔ اس کے متعلق اخبار الفضل میں یہ شعر چھپا تھا ؎

دستخط قادر مطلق تری مسلون پر کرے
اللہ اللہ تری شان رسول مدنی

۵- لا الٰہ الا اللہ پر ایسا ایمان جیسا محمدی بیگم کے نکاح کی پیشگوئی از معیار عقائد قادیانی ص۵۵ - آپ کی لڑکی پر خط مرزا صاحب مورخہ ۱۷ جولائی ۱۸۹۰ء محمدی بیگم سے میرا آسمان پر نکاح ہو چکا ہے اور مجھ کو اس الہام پر ایسا ایمان ہے جیسا کہ لا الٰہ الا اللہ پر۔

۶- خدا کو بندہ کہو اور بندہ کو خدا مرزا صاحب نے ازالہ اوہام ص۳۸ پر حکیم نورالدین صاحب کا ایک خط شائع کیا ہے جس میں حکیم صاحب نے لکھا ہے کہ اگر اللہ پاک کی جناب میں انت عبدی وانا ربک (اے اللہ تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں) کہدے تو انسان جہنمی نہ ہو اگرچہ سچ یہی ہے کہ الٰہی انت ربی وانا عبدک (اے اللہ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں) لیکن حکیم صاحب نے قرآن شریف کی یہ آیت نہیں پڑھی ومن یقل منہم انی الٰہ من دون اللہ فذالک نجزیہ جہنم۔ جو کہے کہ اللہ کے سوا میں خدا ہوں۔ اس کی جزا ہم جہنم دیں گے۔

۷- خدا پولیس باز تحفۃ المبارک ۲ ص۲۰ خدا بھی حکمت عملیوں سے کام لیتا ہے۔

۸- خدا وعدہ خلاف ازالہ ص۲۹۳ خدا وعدہ کر چکا ہے کہ بعد آنحضرت کوئی رسول نہیں بھیجا جائیگا۔ لیکن دافع البلا ص۱۰ پر ہے کہ سچا خدا وہ ہے جس نے اپنا رسول قادیان میں بھیجا۔ مطلب یہ ہوا کہ آیہ لا یخلف المیعاد (ہم وعدہ خلافی نہیں کرتے) غلط ہو گئی۔

۹- خدا باعث شر حقیقۃ الوحی ص۳۱۰ اس (خدا) نے اس فتنہ (صلیبی) کو پیدا کیا تھا۔

۱۰- اعضا خدا اور ان کی حرکت توضیح مرام ص۷۳ یہ تمام عالم معہ اپنے تمام اجزا کے اس علت العلل (خدا) کے کاموں اور ارادوں کی انجام دہی کے لئے سچ مچ اس کے اعضا کی طرح واقع ہے ... اور یہ عالم جو اس وجود اعظم کے لئے قائم مقام اعضا کا ہے۔ بعض چیزیں ایسی ہیں کہ گویا اس کے چہرہ کا نور ہیں۔ اور بعض ایسی ہیں کہ گویا اس کے ہاتھ ہیں۔ اور بعض ایسی ہیں کہ گویا اس کے پیر ہیں۔ اور بعض اس کے سانس کی طرح ہیں۔ غرض یہ مجموعہ عالم خدا تعالیٰ کے لئے بطور ایک اندام کے واقع ہے۔ اور جو کچھ اس قیوم کی ذات میں ارادی حرکت پیدا ہوتی ہے وہی حرکت اس اندام کے کل اعضا یا بعض میں ... ہو جاتی ہے ص۸۰ خدا کی جنبش کے ساتھ وہ (جبرئیل) بھی بلا اختیار و بلا ارادہ اسی طرح جنبش میں آ جاتا ہے

۱۱۔ جبریل جان و نور او، خدا جسم و آنکھ | توضیح مرام صث جبریل کو بھی جو سانس کی ہوا یا آنکھ کے نور کی طرح خدا تعالےٰ سے نسبت رکھتا ہے۔

۱۲۔ اولیاء اللہ آسمان و زمین میں متصرف | ضمیمہ النبوۃ ص۲ از تحفہ بغداد ص۱۳۔ اللہ اولیاء کو زمین اور آسمان میں اور ساری ملکوت اللہ میں متصرف کرتا ہے۔ اگرچہ یہ قول فتوح الغیب سے نقل کیا گیا ہے لیکن چونکہ اس کی تردید نہیں کی۔ اسلئے یہ ان کا مسلم ہو گیا اس سے ان کے بھی اعتراضات کا جواب ہو سکتا ہے۔

۱۳۔ احمد احد بن گیا | توضیح مرام ص۲۔ شان احمد را کہ داند جز خداوند کریم۔ آنچناں از خود جدا شد کز میاں افتاد میم۔ زاں نمط شد محو دلبر کز کمال اتحاد۔ پیکر او شد سراسر صورت رب رحیم۔ شان احمد سوائے خدا کے کون جانے۔ کہ کمال اتحاد سے آپ کا پیکر بالکل صورت رب بن گیا۔

یہ نہ سمجھیئے کہ مرزا صاحب نے خواجہ عالم کی تعریف کی ہے۔ بلکہ یہ اپنی تعریف کی ہے کیونکہ قادیانیوں کے نزدیک احمد مرزا صاحب کا نام ہے۔

۱۴۔ عباد رسول | ضمیمہ النبوۃ از آئینہ کمالات ص۱۹۰ و ۱۹۱۔ قل یا عبادی یعنی اے میرے غلامو۔۔۔۔ جو شخص نجات چاہتا ہے۔ وہ اس کا غلام ہو جائے یہ بھی درصل خود بدولت کے لئے لکھا ہے۔ کیونکہ آپ اپنے آپ کو عین محمدؐ سمجھتے تھے۔ بلکہ اپنے منکر کو خدا و رسول کا منکر جانتے تھے۔ اس سے بھی ان کے کئی اعتراضات کا جواب ہوتا ہے۔

۱۵۔ مسیح ابن اللہ | خدا تعالیٰ تو فرماتا ہے قالت النصاری المسیح ابن اللہ۔ کہ نصاریٰ نے کہا کہ مسیح فرزند خدا ہے۔ لیکن قادیانی صاحبان مسیح کے سر پر الزام دھرتے ہیں۔

النبوۃ فی الاسلام ص۳۰۵ پر ہے۔ کہ مسیح نے اپنے آپ کو ابن اللہ کہا۔ قریب قریب یہی مضمون تشحیذ جلد ۱۰ ع۲ میں بھی ہے

۱۶۔ پاک تثلیث | توضیح مرام ص۲ (خدا تعالیٰ کی روح نافخ المحبت باپ) خدا تعالیٰ کی محبت سے بھری ہوئی روح (انسان دوسرا اقنوم ہے) اور روح القدس ان دونوں کے ملنے سے انسان کے دل میں پیدا ہوتی ہے۔۔۔۔ وہ ان دونوں کے لئے بطور ابن ہے۔ اور یہی پاک تثلیث ہے۔

۱۷- خدا کی توحید مرزا صاحب | انت منی بمنزلہ تفریدی و توحیدی
مرزا صاحب بزعم خود بمنزل توحید خدا ہیں۔

خدائی کے متعلق مرزا صاحب کی پوزیشن

۱۸- مرزا صاحب کو خدا ہونیکا خواب اور یقین | آئینہ کمالات صفحہ ۵۶۴-۵۶۶ و کتاب البریہ ص۷۹، ۸۵ میں
نے خواب میں دیکھا کہ میں بعینہ اللہ ہوں - میں نے یقین کر لیا
کہ میں وہی ہوں۔ دافع البلا رایت انی عین اللہ - میں نے دیکھا کہ میں عین اللہ ہوں

۱۹- خدا کے باپ ہونیکا الہام | اپنے بیٹے کی ولادت کے متعلق فرمایا - کان اللہ نزل من
السماء یعنی بیٹا کیا پیدا ہوگا گویا خدا آسمان سے اتریگا۔

۲۰- خدا کی بیوی ہونے کا گمان | تتمہ حقیقۃ الوحی ص۱۰۳ بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ
تیرا حیض دیکھے۔۔۔ اور تجھ میں حیض نہیں۔ بلکہ وہ بچہ ہو گیا ہے۔ ایسا بچہ جو بمنزلہ اطفال
اللہ کے ہے۔

۲۱- ولد خدا ہونے کا خیال | ریویو جلد ۲ ص۲۵۳ تتمہ حقیقۃ الوحی ص۱۴۳ - انت منی
بمنزلہ اولادی - مرزا صاحب بمنزلہ اولاد خدا ہے۔ خداوند تعالیٰ نے صرف لم
یلد نہیں فرمایا ہے بلکہ لم یتخذ صاحبۃ ولا ولدا میں اتخاذ ولد کی بھی نفی ہے۔
لیکن قادیانی لٹریچر اتخاذ ولد کی زور سے منادی کرتا ہے

۲۲- خدا سے افضل ہونے کا وہم | اربعین ۳ ص۱۶ یا احمد یتم اسمک ولا یتم اسمی
مرزا کا نام تو پورا ہو جائے گا - لیکن خدا کا نام ناتمام رہیگا۔

۲۳- خدا کے پانی سے ہونے کا دعویٰ | اربعین ۳ ص۳۴ انت من مائنا
۲۴- خدا کے مرزا سے ہونے کا غرور | دافع البلا - انت منی وانا منک خدا مرزا
سے اور مرزا خدا سے۔

۲۵- ممدوح خدا ہونیکا دعویٰ | انجام آتھم ص۵۵ یحمدک من عرشہ و یمشی
الیک - اے مرزا خدا عرش پر سے تیری تعریف کرتا ہے - اور تیری طرف چلتا ہے۔

خدا کی سواری | توضیح مرام ص۷۵ مطلب یہ ہے کہ انسان کا نفس بھی

کہ غیر عورت سے حالت بیداری میں ہم بستر ہونا حرام ہے۔ جو بات غیروں کے لئے حالت بیداری میں حرام ہے وہ انبیاء کے لئے حالت خواب میں بھی حرام ہے۔ جس طرح حالت بیداری میں کسی کا اپنے آپ کو عین اللہ یقین کر لینا کفر ہے۔ اسی طرح انبیا کا حالت رویا میں بھی اپنے آپ کو عین اللہ یقین کر لینا کفر ہے۔ اور اولیا بھی چونکہ انبیا کے قدم پر ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کے لئے بھی خواب میں بھی ایسا بیہودہ یقین کر لینا حرام ہے۔

قادیانی صاحبان نے عسل مصفٰی میں عبدالرحمن بن علی بن جوزی کو اپنی صدی کا مجدد مانا ہے۔ اس نے اپنی مشہور کتاب تلبیس ابلیس میں تمام ایسے لغو خوابوں پر گرفت کی ہے۔ اور ان کو تلبیس ابلیس کہا ہے۔

دین و شعائر اللہ کے متعلق

قادیانی اجتہادات

۳۰۔ فطرتی دین لعنتی | خداوند تعالیٰ نے تو فطرت الہیہ کو دین قیم فرماتا ہے۔ ارشاد ہے فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیہا لا تبدیل لخلق اللہ ذالک الدین القیم۔ فطرت خدا جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا۔ خلق خدا کو تبدیلی نہیں یہی دین قیم ہے۔ اور حضرت رسول اکرم صلعم فرماتے ہیں۔ کل مولود یولد علی فطرۃ الاسلام۔ ہر بچہ فطرۃ اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔ لیکن الذکر الحکیم نمبر ۲ صفحہ ۳ پر لکھا ہے۔ کہ مرزا صاحب نے کہا کہ فطرتی دین لعنتی ہے۔ اگر اسکو نشانوں سے قوت نہ ملے۔ ڈاکٹر عبدالحکیم کو تو مرزا صاحب نے یہ لکھا تھا۔ کہ فطرتی دین لعنتی ہے لیکن حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۶ پر فطرتی ایمان بنا کر اسکی بیجا تاویلیں کی ہیں

۳۱۔ شریعت دکان ہے | کشتی نوح صفحہ ۶ خدا کی شریعت دوا فروش کی دکان کی مانند ہے۔

۳۲۔ زمانہ نبوی میں نقص دین | کشتی نوح صفحہ ۱۳ اس (مرزا صاحب) کا آنا اسلامی عمارت کی تکمیل کے لئے ضروری ہے

احمدی عقاید صفحہ ۹ از محمد سعید (مرزا صاحب نے) علاوہ تجدید دین کرنے کے تکمیل دین بھی کی

احمدی عقائد از براہین احمدیہ حصہ ۵ ص

روضۂ آدم کہ تھا وہ نامکمل اب تلک — میرے آنے سے ہوا کامل بجملہ برگ و بار۔
لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ الیوم اکملت لکم دینکم آج کے دن میں نے تمہارا دین کامل کر دیا

۳۳۔ دین میں جبر۔ براہین حصہ ۵ ص ۲۷ از ظہیر قرآن مجید نزول کے زمانہ میں ... دین کو جبرًا منوایا جاتا تھا

۳۴۔ دین محمدی منسوخ۔ میاں ظہیر الدین احمدی اور اس کی جماعت مرزا صاحب کو محمد جیسا نبی صاحب شریعت بلکہ ناسخ دین محمد یقین کرتے ہیں۔ دیکھو احمدیت کی حقیقت بجواب پادری ٹامس ہاول ۹/۱۹۱۲ ۲۸

۳۵۔ کلمہ محمدی منسوخ۔ پیغام صلح ۹/۲۲ ص ۲۹ میں بحوالہ آئینہ صداقت محمودی قادیانیوں کا یہ عقیدہ لکھا ہے۔ کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ منسوخ ہو گیا۔ کیونکہ اس کے پڑھنے سے کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک کہ مرزا صاحب کی رسالت و نبوت کا قائل نہ ہو۔

۳۶۔ قادیانی کلمہ۔ براہین حصہ ۵ ص ۱۵ لا الٰہ الا اللہ احمد جری اللہ

۳۷۔ قادیانی قبلہ۔ مسجد اقصےٰ قادیاں (رسائل ظہیر الدین)

۳۸۔ اہانت حرمین۔ حقیقۃ الرؤیا ص ۴۶ کہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی چھاتیوں کا دودھ سوکھ گیا لیکن خدا تو فرماتا ہے۔ علی الناس حج البیت مسلمان خانہ کعبہ دینی ماں کی چھاتی کا حج کریں۔ اگر دودھ خشک ہو گیا ہوتا۔ تو اسلامی بچوں کو اس چھاتی کی طرف جانے کا کیوں حکم دیا جاتا۔ شاید مرزا صاحب نے اسی وجہ سے یہ کہا ہوگا

۳۹۔ مکہ قادیان۔ اخبار الفضل ۵ مظہر حق دیدہ ام گویا فرود آمد خدا۔
در شمار مکہ چوں ناید شمار قادیاں۔ مطلب یہ ہے کہ مرزا صاحب قادیاں میں ایسے اترے ہیں۔ گویا خدا اتر آیا۔ پس قادیاں مکہ کے شمار میں کیوں نہ آئے۔

۴۰۔ ہندوستان بوجہ قادیاں تمام زمینوں سے افضل۔ اخبار بدر ۹ ستمبر ۱۹۰۶
۵ ہندوستان کا رتبہ بڑھا تیرے (مرزا صاحب کے) فیض سے۔ اب اس کا فخر سارے زمین و زمن پہ ہے۔

۴۱۔ تمام امت محمدیہ ملعون۔ ختم نبوت ص ۴۵ از مدثر شاہ۔ میاں محمود کے فتوے کے مطابق کل امت محمدیہ لعنتی اور مردود ہے۔

۴۲ ۔ کامل امتی صرف مرزا صاحب ہیں۔ ختم نبوت ص۶۲ (بقول محمود صاحب)
کامل تابعدار یعنی کامل امتی اس امت میں سے صرف مرزا صاحب گذرے ہیں ۔
احمدی عقاید ص۱۵ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے ۔ اور اس نے مجھے
قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ۔ جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو بھی نہیں مانتا ۔
الذکر الحکیم ۲ ص۱ خط مرزا صاحب بہ پیر مہر علی صاحب ۲۰ لعنتہ
الله علی من تخلف منا دابی اس پر اللہ کی لعنت ہو جو ہم سے پیچھے رہا یا جس نے انکار کیا
خط حکیم نورالدین مندرجہ الحکم ۹۹ ، ۱۱ ۔ گر کسے آرد شک در شان او ۔ جائے
او باشد جہنم بے شک و ریب و گمان ۔ مرزا صاحب کے بارے میں شک کرنے والے کا
ٹھکانا بلا شک جہنم ہے
الحکم ۱۹۰۰ ۔ ۲ ۔ آپ مرزا صاحب مسیح موعود و مامور من اللہ ہیں ۔ انکار کرنے والا
خارج از امت ہے ۔
حقیقۃ الوحی ص۱۷۹ دوسرے کفر کہ مثلاً وہ (مرزا صاحب) کو نہیں مانتا ۔ پس
اسلئے کہ وہ خدا اور رسول کے فرمان کا منکر ہے کافر ہے اور اگر غور سے دیکھا جائے ۔ تو
دونوں قسم کا کفر ایک ہی قسم میں داخل ہے ص۱۶۳ جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسول
کو بھی نہیں مانتا ۔
القول الفضل ص۱۴ ، ۲۲ غیر احمدیوں کے پیچھے نماز پڑھنا حرام ہے ص۴۳ اگر کوئی
احمدی غیر کے پیچھے نماز پڑھے ۔ تو جب تک وہ توبہ نہ کرے ۔ اس کے پیچھے نماز نہ پڑھو
اسی طرح ان کے ہاں غیر قادیانیوں سے نکاح بھی جائز نہیں ۔

قرآن شریف کے متعلق قادیانی خیالات

۴۳ ۔ قرآن زمین سے اٹھ گیا تھا ۔ ازالہ اوہام ص۷۸۱ و ص۷۲۵ قرآن زمین سے
اٹھ گیا تھا میں قرآن کو آسمان پر سے لایا ہوں ۔
۴۴ ۔ مرزا صاحب نے قرآن کی غلطیاں نکالیں ۔ ایضاً ص۳۵۲ ۔ مرزا صاحب نے
اپنی تائید میں ایک مجذوب کی یہ بڑ لکھی ہے ۔ کہ اس نے ان کے متعلق کہا کہ عیسےٰ

مرزا منکر کافر
غیر احمدیوں سے نماز و نکاح ناجائز

اب جوان ہوگیا ہے۔ اور لدھیانہ میں آکر قرآن کی غلطیاں نکالیگا"۔ پھر ان قرآنی غلطیوں کے متعلق یہ توضیح فرمائی۔ کہ تفسیروں پر تفسیریں ہوگئیں۔ اور شاعری زبان پھیل گئی۔ گو یا مفسروں کی غلطیاں قرآن کی غلطیاں ہیں۔

۴۵۔ **قرآن استعارات سے بھرا ہوا ہے** | القیٔا صـ۱۵۳۔ قرآن شریف اکثر استعارات سے بھرا ہوا ہے۔

۴۶۔ **شخصی رائے کے موافق نزول قرآن** | ضمیمہ النبوۃ صـ۱۶ ازالہ صـ۳۶، ۲۲۵

بعض اوقات ان (عمر خطاب) کی رائے کے موافق قرآن شریف نازل ہوجایا کرتا تھا۔ بالفاظ دیگر یہ نتیجہ نکلا کہ خدا نے بھی مشورے کرکے قرآن اتارا اور مشورہ بھی اگر پسند آیا تو ایک غیر نبی کا اور نبی کی بالکل پرواہ نہ کی گئی۔

۴۷۔ **قرآنی احکام منسوخ** | تتمۂ المبارک ۲ صـ۲۳ از ظہیرالدین احمدی۔

جس اشتہار میں آپ نے یہ پڑھا تھا۔ کہ یحی الدین ویقیم الشریعۃ اس میں یہ بھی ذکر ہوگا۔ کہ قرآن کریم میں تو کتب علیکم القتال کا حکم تھا۔ لیکن حضرت (مرزا) صاحب حکم دیتے ہیں۔ کہ دین کے لئے اب حرام ہے۔ جنگ وقتال۔

تشحیذ الاذہان جلد ۱۰ ۲ صـ۱۷ دین کے لئے حرام ہے اب جنگ اور قتال (مرزا) کے وقت جہاد کا حکم موقوف کردیا گیا ماربعین ۴ صـ۱۳ (اس) کے آنے پر تمام تلوار کے جہاد ختم ہوجائیں گے سو اب میرے ظہور کے بعد تلوار کا کوئی کام نہیں۔

۴۸۔ **مرزائی الہام ام القرآن** | اب تک تو مسلمان قرآن شریف کو ام الکتاب اور سورۃ فاتحہ کو ام القرآن و ام الکتاب مانتے تھے۔ لیکن قادیانی صاحبان مرزا صاحب کے الہامات کو یہ مرتبہ دے رہے ہیں۔ چنانچہ رسالہ تذکرہ کے صـ۲۵ پر ہے۔

جس طرح سے توریت کا اصلی مغز اور نچوڑ انجیل میں آیا تھا۔ اسی طرح قرآن مجید کے بعد (مرزا صاحب) کی وحی ہے۔

۴۹۔ **قرآن کی نئی آیت** | ازالہ اوہام صـ۷۶، ۷۷ انا انزلناہ قریبا من القادیان۔ اس کا شان نزول یہ لکھا ہے۔ کہ اسی روز کشفی طور پر میں نے دیکھا کہ میرے بھائی صاحب مرحوم مرزا غلام قادر میرے قریب بیٹھکر بآواز بلند قرآن پڑھ رہے ہیں۔ اور پڑھتے پڑھتے انہوں نے ان فقرات کو پڑھا جو اوپر لکھے گئے ہیں۔

تو میں نے سُنکر بہت تعجب کیا کہ قادیاں کا نام بھی قرآن میں لکھا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا
کہ دیکھو لکھا ہوا ہے۔ تب میں نے نظر ڈال کر جو دیکھا۔ تو معلوم ہوا کہ فی الحقیقت قرآن شریف
کے دائیں صفحہ میں شاید قریب نصف کے موقعہ پر یہی الہامی عبارت لکھی ہوئی تھی۔
تب میں نے دل میں کہا کہ ہاں واقعی طور پر قادیان کا نام قرآن شریف میں درج ہے۔

۵۰۔ قرآن کلام مرزا۔ حقیقۃ الوحی ص۔ اس نشان کا مدعا یہ ہے کہ قرآن شریف
خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔

۵۱۔ ملائکہ ارواح کواکب۔ توضیح مرام ص یہی نفوس نورانیہ یعنی ارواح کواکب
کامل بندوں پر بشکل جسمانی متشکل ہو کر ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اور بشری صورت سے متمثل
ہو کر دکھائی دیتے ہیں۔

۵۲۔ تخطیۂ ملائکہ۔ حقیقۃ الوحی ص۲۵ خدا نے میرا نام آدم رکھا۔ اور یہ ایک پیشگوئی ہے
جو اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ جیسا فرشتوں نے آدم کی عیب جوئی کی تھی اور
اس کو رد کیا تھا۔ سو خدا فرماتا ہے کہ اس جگہ بھی ایسا ہو گا چنانچہ میرے مخالف علماء
اور ان کے ہمجنسوں نے عیب جوئی میں کوئی کمی نہ کی (علماء اور ان کے ہم جنس
فرشتے بن گئے نہ)

نزول ملائکہ۔ براہین احمدیہ ص۵۳۷ اس کے اذن خاص سے ملائکہ اور روح القدس زمین پر
اترتے ہیں۔ توضیح المرام ص۳ جبریل جس کا تعلق سورج سے ہے۔ وہ بذات خود اور حقیقۃ
زمین پر نہیں اترتا۔ ان دونوں اقوال میں اختلاف ہے۔

۵۳ آفتاب جبریلی نور کا ہیڈ کوارٹر۔ توضیح مرام ص کیونکہ جبریلی نور آفتاب
کی طرح جو اس کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ تمام معمورۂ عالم پر حسب استعداد ان کے اثر ڈال رہا ہے

۵۴۔ جبریل نور کنجری میں۔ توضیح مرام ص جبریلی نور کا ۴۶ واں حصہ تمام جہان
میں پھیلا ہوا ہے جس سے تمام کفار فجار پرلے درجہ کا بدکار اور فاسقہ عورت یعنی
کنجری جا ہے یار کی بغل میں خواب دیکھے کبھی سچی خواب دیکھ لیتی ہے۔

نبوت اور انبیاء علیہم السلام کے متعلق قادیانی عقائد

۵۵۔ انبیا کا چشمہ مکدر ہو گیا۔ تکدر ماء السالفین وعیننا الیٰ یوم الاٰخر لا تتکدر (کلام مرزا) از الذکر الحکیم ۲ صفحہ ۲ یعنی پہلوں کا پانی مکدر ہو گیا۔ اور ہمارا چشمہ قیامت تک مکدر نہ ہو گا۔

۵۶۔ کوشش سے نبوت۔ النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۱۷۵ پر مولوی محمد علی صاحب احمدی نے لکھا ہے کہ اب تو سنا گیا ہے کہ میاں (محمود) صاحب نے زبانی گفتگو میں یہاں تک بھی فرمایا کہ اگر میں کوشش کروں۔ تو میں نبی بن سکتا ہوں۔ اور اگر منشی فاضل جلال الدین (ایک نومسلم جو اس کے راوی ہیں) کوشش کریں۔ تو وہ نبی بن سکتے ہیں۔

۵۷۔ ہر ایک مسیح بن سکتا ہے۔ ازالہ صفحہ ۔ ہر ایک محب صادق خود مسیح ابن مریم بن سکتا ہے۔ اگر آپ کے خیال میں ہر ایک ایسا بن سکتا ہے۔ تو غالباً آپ کے خیال میں ہر ایک محمد بن عبداللہ بھی بن سکتا ہے۔ کیونکہ مطابق نص لا نفرق بین احد من رسلہ مسیح اور محمد علیہما الصلوٰۃ والسلام میں بحیثیت رسالت کوئی فرق نہیں

۵۸۔ نبوت کی مرمت۔ تشحیذ الاذہان جلد ۱۰ نمبر ۲ صفحہ ۵ از نزول المسیح صفحہ ۲ نبوت کی شکست و ریخت جس قدر ہو چکی ہے۔ اب خدا تعالیٰ ان میرے تازہ معجزات اور پیشگوئیوں سے سب کی مرمت کر رہا ہے۔

۵۹۔ انبیاء سے بڑھ کر کام کرنے والے۔ ختم نبوت صفحہ ۶۵ از مدثر شاہ۔ ہزارہا بلکہ لکھو کہا افراد امت محمدیہ میں ہمیشہ ایسے صاحب کمال رہتے ہیں اور قیامت تک رہیں گے کہ مقام فنا فی الرسول و فنا فی اللہ حاصل کر کے انبیاء سے بڑھ کر دنیا میں کام دکھلاتے رہے اور دکھلاتے رہیں گے۔

۶۰۔ گذشتہ انبیا کی فہرست میں اضافہ۔ تشحیذ جلد ۱۰ نمبر ۲ صفحہ ۲۷ از لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۳۳ کرشن اپنے وقت کا اوتار یعنی نبی تھا۔ اخبار الفضل جلد ۱۱ نمبر ۹۳ صفحہ ۶ پر کسی نے میاں محمود صاحب سے سوال کیا کہ جن کو رامچندر جی اور کرشن جی مہاراج کے نبی ہونے کا

علم نہیں۔ اور جن کو مرزا صاحب کے دعوے کا علم ہی نہیں۔ وہ دونوں یکساں ہیں یا نہیں
میاں صاحب نے جواب دیا ہے۔ کہ بڑا فرق ہے۔ رامچندر کی صداقت تو سوائے
احمدیوں کے پہلے کسی کو معلوم نہ تھی۔ ان کا نام قرآن شریف نے نہیں بتلایا۔ اسلئے
جو جو ان کے نبی ہونے کا انکار کرے اور ان کی صداقت کا قایل نہ ہو۔ وہ کسی
سزا کا مستحق نہیں۔ لیکن مرزا صاحب کی صداقت تو روز روشن کی طرح ظاہر ہو گئی عجیب
دلیل ہے۔ نہ ان کی صداقت ظاہر نہ مرزا صاحب کی۔ نہ ان کا نام و ذکر قرآن شریف
میں اور نہ مرزا صاحب کا۔ الغرض اُن اور اِن میں کوئی فرق نہیں۔ جیسے وہ امام کفار
ویسے ہی یہ امام کفار۔ اس لئے فرق کیا۔ خصوصاً جبکہ مرزا صاحب نے اپنے آپ کو
کرشن کہکر فرق کو دور کر دیا ہے۔ تعجب ہے کہ سایل نے حضرت منو ان کی بابت
کیوں سوال نہیں کیا۔ کیونکہ اس کو بھی تو قادیانی غالباً نبی مانتے ہیں۔ کیونکہ ان
کے ہاں نبوت بہت سستی ہے۔ اور اس لئے یہ ضروری تھا۔ کہ جیسے یہ فرضی
نبی بن گئے۔ اسیطرح یہ فرضی طور پر اوروں کو بھی نبی بنالتے۔

۶۱۔ بایزید بسطامی نبیوں کا مجموعہ | ضمیمہ النبوۃ ص۱۶ از ازالہ ص۲۵۹ بایزید
بسطامی نے کہا میں ہی آدم ہوں۔ میں ہی شیث ہوں۔ میں ہی نوح ہوں
میں ہی ابراہیم ہوں۔ میں ہی موسٰے ہوں۔ میں ہی عیسٰے ہوں۔ میں ہی محمد
ہوں۔ ذرا ہی کا زور دیکھئے۔ اس کا مطلب یہ ہوا۔ کہ آدم پدر شیث آدم
نہیں تھا۔ میں آدم ہوں۔ محمدؐ بن عبداللہ محمد نہیں تھا۔ میں ہی محمد ہوں۔ بایزید
نے تو شاید کہا یا نہیں۔ لیکن مرزا صاحب نے اپنی پٹری جمانے کے لئے یہ
لکھ ہی دیا۔

۶۲۔ اکٹھے چار سو نبیوں کو شیطانی خواب اور ان کی پیشگوئی غلط | نبوۃ فی الاسلام
ص۸۹ از شہادت القرآن ص۲۵ چنانچہ توریت کی تائید کے لئے ایک ایک
وقت میں چار چار سو نبی بھی آیا۔ جن کے آنے پر اب تک بائبل شہادت دے
رہی ہے۔

" ص۹ پر۔ ان چار سو کے چار سو نبیوں نے ایک پیشگوئی کی تھی۔ کہ فلاں
بادشاہ اپنے دشمن پر فتح پائے گا۔ مگر وہ بادشاہ مغلوب ہو کر میدان جنگ

میں ہی مارا گیا۔
ص۱۹ دوسری جگہ مرزا صاحب نے یہ بھی مانا ہے۔ کہ یہ خواب ان چار سو نبیوں کا شیطانی تھا۔
مولوی محمد علی صاحب نے یہ تاویل کی ہے۔ کہ یہ لغوی نبی تھے۔ لیکن یہ لغو تاویل ہے کیونکہ لغوی نبی خود ساختہ اصطلاح ہے۔ کیا جو خود بخود آجائے اسے آپ خدا کہا کرتے ہیں۔ اگر نہیں تو بغیر قرینہ صارفہ حقیقت سے مجازہ مراد نہیں لے سکتے۔ خصوصاً جبکہ شہادت القرآن میں ان کو صاف طور پر نبی کہا ہے۔ محمودی غالباً ان کی نبوت سے انکار کریں گے۔ حالانکہ ان کے عقیدہ کے مطابق یہ دیانت کے خلاف ہے۔ کیونکہ یہی لفظ شہادت القرآن میں ہے جس میں آپ حضرات اس سے حقیقی نبی مراد لیتے ہیں۔ اور یہی لفظ مرزا صاحب کے الہامات میں ہے جس سے آپ ان کو حقیقی نبی بنا رہے ہیں پھر یہ تعجب کی بات نہیں کہ اسی ایک لفظ سے ایک جگہ آپ سچا نبی مراد لیتے ہیں۔ اور دوسری جگہ جھوٹا نبی۔ جبکہ آپ کے خیال میں انبیاء کو القائے شیطانی ہو سکتا ہے۔ تو اگر چار سو کو شیطانی خواب آگیا۔ تو آپ کے اعتقاد کے مطابق یہ بھی درست ہے
۶۳۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام حقیقت سے بے خبر۔ عسل مصفیٰ ص۱۳۳ انہوں (حضرت ابراہیم) نے (رؤیا متعلق ذبح حضرت اسماعیل علیہ السلام کو) ظاہر پر عمل کیا اور حقیقت سے بے خبر رہے۔
۶۴۔ جو ایذا پائیں اور لعنتیں کھائیں وہ رسولوں کے وارث۔ ضمیمہ النبوۃ ص۱۶ از سر الخلافۃ ص۵۔ اور ان کو ایذا دی گئی۔ اور لعنت کئے گئے۔ جبطرح مرسل لعنت کئے گئے۔ اسلئے ان کے لئے رسولوں کی میراث پانا متحقق ہو گیا۔ چونکہ مرزا صاحب پر لعنتیں پڑیں۔ اسلئے انہوں نے اس سے بھی فایدہ اٹھانے میں دریغ نہیں کیا۔ حالانکہ مرسلوں پر کسی نے لعنت نہیں کی۔ اور نہ اُن کا کوئی لاعن موجود ہے لیکن مُردوں پر لعنت کرنے والے موجود ہیں اور اگر لعنت کھانا ہی معیار وارث نبوت ہے۔ تو کیا شیطان بھی وارث انبیاء رہے۔ جو سرآن لعنت کیا جاتا ہے۔
۶۵۔ انبیاء مرتکب کذب۔ تتمۃ المبارک ص۲ ص۳۴ انبیاء اور ملہمین صرف وحی کی

سچائی کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ لیکن اجتہاد کے کذب اور خلاف واقعہ نکلنے سے
وہ ماخوذ نہیں ہوتے۔

۶۶- نبی کی دعا رد ہوا جس کی دعا رد وہ کافر | ازالہ صفحہ ۱۶ نبی کی دعا کبھی قبول
کبھی رد۔ مرزا صاحب نے انجمن حمایت اسلام کی دعا برائے دفع طاعون کے متعلق
لکھا تھا دما دعاء الکافرین الا فی ضلال کہ کافروں کی دعا رد ہوتی ہے۔

۶۷- رسولوں کو شیطانی القاء | ضمیمہ النبوۃ صفحہ ۲۷ از آئینہ کمالات صفحہ ۳۵۲ اس ادنیٰ درجہ کی وحی میں
جو حدیث کہلاتی ہے۔ بعض صورتوں میں شیطان کا دخل بھی ہو جاتا ہے۔
عسل مصفیٰ صفحہ ۱۸۶ جب نبی اور رسول بھی تمنا کرتے ہیں تو ان کو بھی شیطانی القاء ہوتا

۶۸- انبیا کی سمجھ کی غلطی | ازالہ صفحہ ۶ حضرت مسیح کی پیشگوئیاں اوروں سے زیادہ
غلط نکلیں۔ مگر یہ غلطی نفس الہام میں نہیں بلکہ سمجھ اور اجتہاد کی غلطی ہے۔ عسل
مصفیٰ صفحہ ۱۳۲ بعض اوقات انبیاء کو بھی فہم میں غلطی لگ جاتی ہے۔
حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۶ کیا جیسا کہ یہود نے اور ان کے نبیوں نے سمجھ رکھا تھا
آخری نبی بنی اسرائیل ہی سے آیا۔ یا الیاس نبی دوبارہ زمین پر آگیا ہرگز نہیں۔

۶۹- انبیاء کی لغزشیں | ایضاً۔ چونکہ انبیاء انسان تھے۔ اور انسان کی رائے
خطا اور صواب دونوں کی طرف جا سکتی ہے اسلئے اجتہادی طور پر ان کو
لغزشیں پیش آگئیں۔

۷۰- حضرت مسیح کی بہت پیشگوئیاں غلط | ایضاً جس قدر حضرت مسیح کی پیشگوئیاں
غلط نکلیں اس قدر صحیح نکل نہیں سکیں۔

۷۱- انبیا کی تفسیر میں احتمال خطا | ازالہ صفحہ ۳۴۵ نبیوں کی یہ عادت ہوتی ہے
کہ کبھی اجتہادی طور پر اپنی طرف سے ان (پیشگوئیوں) کی کسی قدر تفصیل کرتے
ہیں اور چونکہ وہ انسان ہیں۔ اسلئے تفسیر میں کبھی احتمال خطا ہوتا ہے۔
اس کلیہ کو مان کر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آپ نے کیسے جانا کہ انبیا کبھی پیشگوئیوں
کی تفسیر کرتے ہیں جن کو تفسیر کرنے کی عادت پڑ گئی ہو وہ ہمیشہ ایسا کرتے ہوں گے۔
اور جب وہ ہمیشہ اپنی پیشگوئیوں کی کسی قدر تفصیل کرتے ہوں اور اس تفصیل میں
احتمال خطا ہو۔ تو نبوت انبیاء میں احتمال خطا ہوا کیونکہ آپ کے ہاں نبوت پیشگوئیوں

حدیث میں شیطانی دخل

نبی کو فہم میں غلطی لگ جاتی ہے

ہی کا نام ہے۔ پس جبکہ نبوات انبیاء میں احتمال خطا ہوا۔ تو اس تمام سلسلہ سے امان اٹھ گیا۔ اور جبکہ کسی نبی کی تعبیر محتمل خطا ہے۔ تو مرزا صاحب یا ان کے مریدوں کی تفسیر و تعبیر بھی احتمال خطا سے خالی نہیں۔ اور اسلئے قادیانیت ایک دفتر سوفسطائیت بن گئی ہے۔

٧٢۔ نبی اپنی غلطی سے ایک بات کو خدا کا وعدہ سمجھ لیتے ہیں	تتمہ حقیقۃ الوحی ص۱۳۴ لیکن اگر انسان اپنی غلطی سے ایک بات کو خدا کا وعدہ سمجھ لے جیسا

حضرت نوح نے سمجھ لیا تھا۔

٧٣۔ نبی فیصلوں میں غلطیاں کرتے ہیں	دافع البلاء ص۱۳ داؤد نے نبی ہو کر ایک فیصلہ دینے میں غلطی کی۔
٧٤۔ انبیا مجتہد ہیں اور اجتہاد میں خطا بھی کرتے ہیں	ازالہ ص۹ امور اخباریہ کشفیہ میں اجتہادی غلطی انبیاء سے بھی ہو جاتی ہے۔
٧٥۔ انبیاء کی اجتہادی غلطیاں	ازالہ ص۸ حضرت مسیح نے بہت غلطیاں کیں۔

(حضرت موسیٰ نے بھی کیں) حضرت مسیح کی پیشگوئیاں اوروں سے زیادہ غلط نکلیں۔

حقیقۃ الوحی ص۱۶ یہودیوں کے تمام نبیوں نے یہی سمجھ رکھا تھا کہ وہ آخرالزمان نبی بنی اسرائیل میں سے پیدا ہوگا۔

عسل مصفیٰ ص۱۳۳ حضرت ابراہیم کو رویا ذبح اسمٰعیل کے فہم میں غلطی لگ گئی

تتمہ حقیقۃ الوحی ص۱۳۵ ملاکی نبی اس راز کو نہ سمجھ سکا کہ الیاس نبی کا دوبارہ آسمان سے نازل ہونا.... استعارہ کے رنگ میں ہے۔

ایضاً ص۱۳۴ حضرت نوح نے اہلک کے سمجھنے میں غلطی کی۔

دافع البلاء ص۱۳ داؤد نے غلطی کی۔ وغیرہ وغیرہ۔

حضرت یونس پر عذاب حقیقۃ الوحی ص۲۰۹ ۔ اور یونس باوجودیکہ خدا کا نبی تھا جب اس کے دل میں گذرا۔ کہ میری پیشگوئی کیوں نہیں پوری ہوئی۔ تو تنبیہ کے طور پر اس پر عذاب نازل کیا گیا۔ اور اس نے اس اعتراض کی وجہ سے بڑے بڑے دکھ اٹھائے

٧٦۔ قادیانیوں کا اقرار بابت خطایائے خاتم انبیاء	حقیقۃ الوحی ص۱۳۵ جب وہ نبی جو تمام سے افضل ہے۔ غلطی سے نہ بچ سکا۔ کیا حدیبیہ کا سفر

اجتہادی غلطی نہ تھا۔ کیا یمامہ یا ہجر کو اپنی ہجرت کا مقام خیال کرنا اجتہادی غلطی نہ تھی
کیا اور یہی اجتہادی غلطیاں نہ تھیں۔

ازالہ ص ۲ بعض پیشگوئیوں کی نسبت آنحضرت نے خود اقرار کیا۔ کہ میں نے
ان کی اصل حقیقت سمجھنے میں غلطی کھائی ہے۔ (بالکل غلط)

ازالہ ص ۳۴۳ آنحضرت کی بیویوں نے آپکے روبرو ہاتھ ناپنے شروع کئے تا کہ
اس غلطی پر متنبہ نہیں کیا گیا۔ یہانتک کہ آپ فوت ہوگئے۔ اور بظاہر معلوم ہوتا ہے
کہ آپ کی یہی رائے تھی۔ کہ در حقیقت جس بیوی کے لمبے ہاتھ ہیں۔ وہی سب سے
پہلے فوت ہوگی۔ آنحضرت کا اول اول یہی خیال تھا کہ ابن صیاد ہی دجال ہے
مگر آخر میں رائے بدل گئی۔

فذھب وھلی صاف صاف ظاہر کر رہی ہے۔ کہ جو کچھ آنحضرت نے
اپنے اجتہاد سے پیشگوئی کا محل و مصداق سمجھا تھا وہ غلط نکلا۔

۷۷۔ آنحضرت کو حقیقت دجال وغیرہ معلوم نہ تھی

ص ۳۳۶ اسی بنا پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ آنحضرت پر ابن
مریم اور دجال کی حقیقت کاملہ بوجہ موجود نہ ہونے کسی
نمونہ کے موبمو منکشف نہ ہوئی ہو اور نہ دجال کے ستر باغ کے گدھے کی اصل کیفیت
کھلی ہو اور نہ یاجوج ماجوج کی عمیق تہ تک وحی الٰہی نے اطلاع دی ہو۔ اور نہ
دابۃ الارض کی ماہیت کماہی ہی ظاہر فرمائی گئی .... تو کچھ تعجب کی بات نہیں۔

۷۸۔ آنحضرت نے اجتہادی طور پر متعہ کی اجازت دی جسے مرزائی زنا کہتے ہیں

پیشاوری مکذب نے اپنے ٹریکٹ رسالہ
کے صلا ۲ میں متعہ کا ترجمہ زنا کیا ہے

آریہ دھرم ص ۵۹ متعہ صرف تین دن تک تھا۔ مگر وحی والہام نے اس کے جواز کا دروازہ
نہیں کھولا۔ بلکہ وہ پہلے ہی سے عرب میں عام طور پر رائج تھا۔ اور جب صحابہ کو بے وطنی
کی حالت میں اسکی ضرورت پڑی۔ تو آنحضرت نے دیکھا کہ متعہ ایک نکاح موقت ہے
کوئی حرامکاری اس میں نہیں۔ کوئی ایسی بات نہیں کہ جیسی خاوند والی عورت دوسرے
سے ہمبستر ہو جاوے۔ بلکہ درحقیقت بیوہ یا باکرہ سے ایک نکاح ہے۔ جو ایک وقت تک
مقرر کیا جاتا ہے۔ تو آپنے اس خیال سے کہ نفس متعہ میں کوئی بات خلاف نکاح نہیں
اجتہادی طور پر پہلی رسم کے لحاظ سے اجازت دیدی۔ لیکن ختم نبوت ص ۳ پر ہے

متعہ

توگویا نبی یا ائمہ عوام الناس کی غلط باتوں کے پیچھے چلا کرتے ہیں۔

۷۹۔ حضرت عیسےٰ کے بن باپ ہونے سے انکار | رسالہ اسمہ احمد حاشیہ صـ۲۳ منشی ظہیر الدین نے حکیم نورالدین صاحب خلیفہ اول مرزا صاحب کو لکھا کہ حضرت مرزا صاحب کی زندگی میں آپ نے درس کے بعد مولوی ابو رحمت سے کہا تھا کہ (حضرت) عیسےٰ کا باپ مانتے ہوئے بھی آپ مرزا صاحب کے مرید ہیں۔ براہین حصہ حاشیہ صـ۵ پر منشی ظہیر احمدی نے لکھا ہے کہ مسیح کو باپدر اور مریم کو باشوہر مانتا ہوں۔ ازالہ صـ۱۵۲ حضرت مسیح ابن مریم اپنے باپ یوسف کے ساتھ ۲۲ برس کی مدت تک نجاری کا کام بھی کرتے رہے۔

۸۰۔ حضرت عیسےٰ کے معجزات ایک کھیل اور بے حقیقت | ازالہ صـ۱۵۳ انی اخلق لکم من الطین کھیئۃ الطیر کے متعلق مرزا صاحب نے فرمایا ہے کہ یہ بھی قرین قیاس ہے کہ ایسے ایسے اعجاز طریق عمل الترب یعنی مسمریزمی طریق سے بطور لہو و لعب نہ بطور حقیقت ظہور میں آسکیں صـ۱۶۲ بہر حال یہ معجزہ صرف ایک کھیل کی قسم میں سے تھا

۸۱۔ حضرت عیسےٰ کا معجزہ مرزا صاحب کے نزدیک مکروہ اور قابل نفرت | الضیا صـ۱۵۵ حضرت مسیح ابن مریم باذن و حکم الٰہی الیسع نبی کی طرح اس عمل الترب (مسمریزم) میں کمال رکھتے تھے۔ یہ عمل ایسا قدر کے لائق نہیں۔۔۔۔ اگر یہ عاجز اس عمل کو مکروہ اور قابل نفرت نہ سمجھتا۔ تو ان عجوبہ نمائیوں میں حضرت ابن مریم سے کم نہ رہتا۔ صـ۱۵۴ شفاء امراض کی نسبت کہا ہے کہ سلب امراض کرنا یا اپنی روح کی گرمی جاد میں ڈال دینا درحقیقت یہ سب عمل الترب (مسمریزم) کی شاخیں ہیں۔ صـ۱۶۱ مسیح کے معجزات تو اس تالاب کی وجہ سے بے رونق و بے قدر تھے۔ جو مسیح کی ولادت سے پہلے مظہر عجائبات تھا۔

۸۲۔ حضرت ابراہیم کا احیاء طیور کبوتر بازی تھی | تصانیف مرزا صاحب اتباع لو۔

۸۳۔ خاتم انبیاء کے معراج جسمانی کا انکار | ازالہ صـ۲۷ جناب رسول خدا صلعم کا سیر معراج اس جسم کثیف کے ساتھ نہیں تھا جسم نورانی تو خدا کو کثیف کہنا قادیانی لٹریچر ہی کا خاصہ ہے۔

۴۲۔ توہینِ حضرت عیسےٰ علیہ السلام
از قلم قادیانیاں

وہ توہینی کلمات جو مرزائے قادیاں اور اسکی امت نے خدا کے سچے نبی حضرت مسیح کی نسبت کہے ہیں درج کرتے ہیں۔ ان کے متعلق قادیانی عموماً یہ عذرِ لنگ پیش کیا کرتے ہیں۔ کہ یہ الزامی طور پر لکھے گئے ہیں۔ اول تو یہ سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ اپنے مسلّم نبی کو کوئی شخص ان الفاظ سے الزاماً بھی کیوں یاد کرے۔ میں مثال دیکر سمجھاتا ہوں۔ کہ ایک باپ کے دو بیٹے ہوں وہ دونوں آپس میں لڑیں۔ باپ سامنے ہو۔ اب اگر ایک بھائی دوسرے بھائی کو الزاماً یہ کہے کر تیرا باپ تو کنجر۔ کنجریوں کی مردود کمائی سے پلا ہوا کنجری دوست۔ شریر۔ مکار۔ بدمعاش۔ ناپاک خیال بے معرفت بتشرک عظیم کی جڑ۔ بدزبان ۔ گلبر وغیرہ ہے۔ تو فرمائیے باپ اس بدگوئی پر خوش ہوگا۔ اور کیا اس کا چہرہ غصہ سے لال نہ ہو جائے گا۔ کیا وہ ایسے نالائق بیٹے کو مارنے کے لئے نہ دوڑیگا۔ کیا وہ ایسے ولد الحرام بیٹے کو عاق نہ کر دیگا۔ اگر آپ کو شک ہو۔ تو اب آزما کے دیکھ لیں میاں محمود صاحب کے دو بیٹے لڑیں۔ اور ایک دوسرے کو میاں صاحب کے سامنے ان الفاظ سے مرکز کہے بکیں جنگ زرگری ہو۔ جیسے مرزا صاحب نے غصہ کے لہجے میں آتھم سے انتقام لینے کے لئے یہ الفاظ کہے ہیں۔ ویسے ہی یہاں بھی ہو اور پھر میاں صاحب درگذر کریں۔ تو ہم جانیں۔ اجی یہ تو تقاضائے فطرت ہے دوسری مثال اس سے بھی واضح دیتا ہوں۔ لاہوری پیامی اور قادیانی ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔ لیکن دونوں مرزا صاحب کو مانتے ہیں۔ میں ہر دو فریق سے کہتا ہوں کہ اگر یہ سچ ہے۔ کہ مرزا صاحب نے یہ گالیاں الزاماً دیں۔ تو آپ اس سنتِ مرزائیہ پر کیوں عمل نہیں کرتے۔ اپنے مرشد کے طریق پر عمل کرو اور ایک دوسرے کو کہو کہ تمہارا مرزا غلام احمد قادیانی شریر مکار وغیرہ ہے لیکن تم نہیں کرو گے۔ کیونکہ تمہارے دل میں مرزا صاحب کی عظمت ہے اگر مرزا صاحب کے دل میں بھی حضرت مسیح کی عظمت ہوتی۔ تو وہ بھی ایسا نہ کہتے۔ اگر مرزا صاحب نے الزاماً ہی یہ گالیاں دی تھیں۔ تو اس کے لئے ہر زبان میں خاص الفاظ ہیں۔ ان کو استعمال کر سکتے تھے۔ زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے تھے۔ کہ میں ایسے عیسےٰ کو نہیں مانتا۔ اور اکثر مقامات تو ایسے ہیں جہاں جواب الزامی کی تاویل چل ہی نہیں سکتے۔ اس کے جواب میں یہ کہنا کہ مرزا صاحب نے مسیح کی تعریف کی ہے۔ بالکل ویسا ہی ہے جیسا کہ کسی کو گالیاں نکالکر پھر اسکی تعریف کرنا۔ کیا الفاظ تعریفی

سے یہ جواب نکالا جا سکتا ہے کہ اس نے گالیاں نہیں نکالیں نہیں ہرگز نہیں۔ ماسوا اسکے یہ ممکن نہیں کہ حرکت عملی سے وہ جوش مسلمانوں کو خوش کرنے کے لئے تعریف کی ہو۔

ازالہ اوہام صفحہ ۱۵۶ بر حضرت مسیح جسمانی بیماریوں کو اس عمل (مسمریزم) سے اچھا کرتے رہے۔ مگر ہدایت اور توحید اور دینی استقامتوں کو کامل طور پر دلوں میں قائم کرنے کے بارے میں ان کی کارروائیوں کا نمبر ایسا کم درجہ کا رہا ہے کہ قریب قریب ناکام کے رہے ہیں۔

سیرۃ مرزا قادیانی صفحہ از عبدالکریم سیالکوٹی۔ ناتوان بے بس یسوع مسیح میں ہم کس خلق کا نمونہ پا سکتے ہیں۔ جسے کسی انسانی خلق کے ظاہر کرنے کا موقعہ نہیں ملا

ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۹ ہم ایسے ناپاک خیال اور متکبر اور راستبازوں کے دشمن کو ایک بھلا مانس آدمی بھی قرار نہیں دے سکتے چہ جائیکہ اس کو نبی مانیں صفحہ ۶ الحکم تو قدرت نے آپ کو زیرکی سے بہت کم حصہ نہیں دیا تھا اور یا استاد کی شرارت تھی کہ اسے محض سادہ لوح رکھا۔ بہرحال آپ علمی اور عملی قویٰ میں بہت کچے تھے۔ اسی وجہ سے آپ ایک مرتبہ شیطان کے پیچھے چلے گئے۔

مرزا جی نے یہ جانتے ہوئے۔ اور توضیح مرام صفحہ ۳ پر یہ لکھنے کے بعد بھی "دوسرے مسیح ابن مریم جن کو عیسےٰ اور یسوع بھی کہتے ہیں" جانکہ نہ صرف آپ کی نبوت سے بلکہ آپکے پہلا آدمی ہونے سے بھی انکار کیا ہے۔

انجام آتھم صفحہ ۱۲ مریم کا بیٹا کوسلیا والدہ راجہ رامچندر جی کے بیٹے سے کچھ زیادہ فوقیت نہیں رکھتا ہے۔

دافع البلاء صفحہ ۳ مسیح کی راستبازی اپنے زمانہ میں دوسرے راستبازوں سے بڑھکر ثابت نہیں ہوئی۔ بلکہ یحییٰ نبی کو اس پر ایک فضیلت ہے۔ کیونکہ وہ شراب نہیں پیتا تھا اور کبھی نہیں سنا گیا کہ کسی فاحشہ عورت نے آکر اپنی کمائی کے مال سے اس کے سر پر عطر ملا تھا یا ہاتھوں اور سر کے بالوں سے اس کے بدن کو چھوا تھا۔ یا کوئی بے تعلق جوان عورت اس کی خدمت کرتی تھی۔ اسی وجہ سے خدا نے قرآن میں یحییٰ کا نام حصور رکھا۔ مگر مسیح کا نام نہیں رکھا کیونکہ ایسے قصے اس نام کے رکھنے سے مانع تھے۔

حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۲۳ اور عیسےٰ کی دعاؤں میں بھی کوئی اقتدار نہ تھا۔

حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۵ عیسٰی جن کا وجود شرک عظیم کی جڑ قرار دیا گیا ہے خلافت راشدہ
دو شخصوں کی وجہ سے ظلم عظیم اور شرک جسیم پیدا ہوا۔

اخبار بدر ۲۲ جنوری ۱۹۰۸ء ایک حضرت عیسٰی زمین پر آئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کئی کروڑ
مشرک دنیا میں ہو گئے۔ دوبارہ آکر وہ کیا کریں گے۔

حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۲ اس سے حضرت عیسٰی کی معرفت کی حقیقت معلوم ہوتی ہے۔

کشتی نوح صفحہ ۵۶ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ
اگر مسیح ابن مریم میرے زمانہ میں ہوتا۔ تو وہ کام جو میں کر سکتا ہوں۔ وہ ہرگز نہ
کر سکتا۔ اور وہ نشان جو مجھ سے ظاہر ہوئے ہیں۔ وہ ہرگز نہ دکھلا سکتا۔

القول الفصل صفحہ ۱۶ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو۔ اس سے بہتر غلام احمد ہے
اس طرح کا تو منی مصرعہ ہے۔ عیسٰی کجا است تا بنہد پا بمنبرم عیسٰی میرے منبر پر قدم
رکھنے کے لائق نہیں

خلافت راشدہ صفحہ ۱۹ خدا تو اس وقت اسی طریق سے راضی ہے کہ ساری
عزتیں محمد رسول اللہ صلعم کو دی جائیں۔ اور ابن مریم سے چھین لی جائیں

اعجاز احمدی صفحہ ۱۳ یہود عیسٰی کے بارہ میں ایسے قوی اعتراض رکھتے ہیں۔
کہ ہم بھی جواب دینے سے حیران ہیں۔ بغیر اس کے کہ یہ کہہ دیں۔ کہ ضرور عیسٰی نبی ہے
کیونکہ قرآن نے اس کو نبی قرار دیا ہے۔ اور کوئی دلیل ان کی نبوت پر قائم نہیں رہ
سکتی۔ بلکہ ابطال نبوت پر کئی دلیلیں قائم ہیں۔

انجام آتھم کرنتا۔ مرزا جی نے حضرت عیسٰی کی نسبت لکھا ہے "شریر۔ مکار۔ موٹی عقل والا
بدزبان غصہ ور۔ گالیاں دینے والا۔ علمی اور عملی قوئے سے کچا۔ چور۔ شیطان کا
ملہم۔ اس کی نانیاں اور دادیاں زنکار۔ اس کو کنجریوں سے میلان تھا۔ آپ کا
خاندان نہایت پاک و مطہر ہے تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی
عورتیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا یسوع شریر۔ چور شیطان
کے پیچھے چلنے والا مکار تھا"

الذکر الحکیم ۲ صفحہ ۵ از نور القرآن صفحہ ۱۳ مرزا صاحب نے حضرت مسیح علیہ السلام
کی نسبت کہا جس کی نانیاں دادیاں حرامکار تھیں۔ اس کے خون میں حرام کا

رہتا۔۔ حرام مادہ جوش مارتا تھا۔ اسی وجہ سے مسیح فاحشہ عورتوں سے ملا کرتے۔ ان کا مساس کیا کرتے تھے۔ نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ من ھذہ العقائد الفاسدۃ

۸۰۔ ہتک خاتم انبیا از قلم مرزا قادیانی | ضمیمہ النبوۃ فی الاسلام از سیرت الامام نمبر ۲۹ مجدد سرہندی نے ایک کشف میں دیکھا تھا کہ آنحضرت کو ان کی طفیل اللہ کا مرتبہ ملا۔ اگر یہ سچ ہے تو غالبؔ اسی عالم میں انہوں نے یہ کہا ہوگا) ؎ بہ در پنجۂ خدا دارم۔ من چہ پروائے مصطفیٰ دارم (میرا پنجہ خدا کے پنجہ میں ہے مصطفیٰ کی کیا پرواہ رکھتا ہوں) اور اس سے بڑھکر شاہ ولی اللہ نے دیکھا تھا گویا آنحضرت نے ان کے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔

ازالہ صفحہ ۳۶۵ اس پیشگوئی کی اصل حقیقت آنحضرت صلعم کو بھی معلوم نہ تھی۔

۸۶۔ ریشمی رومال میں تصویر | ازالہ اوہام صفحہ ۱۰۱ فرمایا کہ اے عائشہ تو خواب میں مجھے دو دفعہ دکھائی گئی۔ ایک ریشم کے کپڑے پر دیکھا کہ یہ تیری عورت ہے۔ اور میں نے اسکو کھولا تو کیا دیکھتا ہوں کہ تو ہی ہے۔

ازالہ صفحہ ۲۹۳ لیکن خدا تعالیٰ۔۔۔ ایسی ہتک اور کسرِ شان اپنے نبی مقبول خاتم الانبیا کے لئے ہرگز روا نہ رکھیگا کہ ایک رسول کو بھیجکر جس کے آنے کے ساتھ جبریل کا آنا لازمی امر ہے۔ اسلام کا تختہ ہی اُلٹ دیوے۔ لیکن پھر خود دعوئے نبوت اور رسالت کر کے حضرت کی ہتک کی۔ بلکہ ان کی جماعت نے اُن کی تحریرات کی بنا پر یہ لکھا کہ یہ باطل عقیدہ ہے کہ حضرت جبریل کا نزول بوحی نبوت کرنا تاقیامت منقطع ہے۔ (حقیقۃ النبوۃ ایک سورۃ ۔ یہ صفحہ ختم نبوت صفحہ)

۸۷۔ دوزخ بہشت | ازالہ صفحہ ۱۸۴ اسی طرح روحانی طور پر بہشتی لوگ میدان حساب میں بھی ہوں گے۔

حضرت مریم علیہا السلام صحابہ و اہلبیت کرام علیہم السلام کے متعلق قادیانی کلمات

۸۸۔ توہین مریم صدیقہ کشتی نوح صفحہ ۱۶ مریم کی وہ شان ہے جس نے ایک

مدت تک اپنے تئیں نکاح سے روکا پھر بزرگان قوم کے نہایت اصرار سے بوجہ حمل کے نکاح کر لیا گو لوگ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ برخلاف تعلیم توریت عین حمل میں کیوں نکاح کیا گیا۔ اور بتول ہونے کے عہد کو کیوں ناحق توڑا گیا۔ مگر میں کہتا ہوں۔ کہ یہ سب مجبوریاں ہیں۔

معلوم نہیں مرزا صاحب نے حضرت مریم کی صفت بتول کی توہین کے لئے گمراہ فرقوں کی روایات پر تحقیق کا مدار کیوں رکھا۔ اور جس پاک ذات کو خدا صدیقہ فرماتا ہے۔ اسکو حالت عدت میں منکوحہ بنا کر کیوں ان کی عفت پر حملہ کیا ہے۔ یہ مانا کہ مرزا صاحب کو بوجہ رقابت حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے عداوت تھی۔ لیکن حضرت مریم نے ان کا کیا بگاڑا تھا۔ کہ ان کی عفت پر ناپاک حملہ کیا۔

۸۹۔ حضرت ابوبکر صاحب کیا ہیں؟ | مجموعہ اشتہارات صفحہ ۴۳ ۔ ابوبکر کیا بعض انبیا سے بھی بہتر ہے۔ افسوس جس کھڑکی سے نکلے۔ اسی میں نیزہ مارا!

یہ تو مسلم ہے۔ کہ حضرت ابوبکر نے حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کو باغ فدک نہیں دیا جیسا کہ بخاری میں ہے۔ یہاں اس سے بحث نہیں۔ کہ جناب صدیق اپنے دعوے میں سچے تھے یا خلیفہ جی اپنے جواب میں۔ لیکن دیکھئے قادیانی کس ظلم کی زمین کرتے ہیں۔ خلافت راشدہ صفحہ ۱۰۰ اور کہا جاتا ہے۔ کہ ان میں سے کسی (ابوبکر صاحب) نے رسول اللہ صلعم کی پیاری بیٹی کو باغیچہ نہ دیا...... یہ ایسے واقعات ہیں۔ کہ ذلیل سے ذلیل اور غیر مہذب سے غیر مہذب قوموں میں بھی اس سے قابل نفرت واقعات وقوع میں نہیں آتے تو یہ! تو یہ! کسی شیعہ نے بھی جناب ابوبکر صاحب پر ایسا حملہ نہیں کیا۔ لیکن یہ صدیقی کھڑکی سے نکلنے والے ذرا حیا نہیں کرتے۔

۹۰۔ صحابیت سے انکار | تشحیذ مئی ۱۹۱۶ء صفحہ ۲۵ وہ شخص کیونکر صحابی ہو سکتا ہے جس نے بچپن میں حضرت کو دیکھا۔

۹۱۔ منافق صحابہ رسول | تشحیذ جلد ۱۱ صفحہ ۹ جیسی کہ آنحضرت کے زمانہ میں منافقوں کی حالت تھی۔ کہ وجوہات فتوے بھی موجود تھے۔ اور عند اللہ اور فی الواقعہ فتوے نفاق ان پر عاید بھی تھا۔ لیکن باوجود اس کے نائب اللہ رسول اللہ ان کو بعض ظاہری حالت میں مومنین اور صحابۃ الرسول میں شمار فرماتے رہے

اور ان کے ساتھ ایک حد تک مومنوں والا برتاؤ کرنیکا ارشاد تھا۔

۹۱۔ صحابہ لاکھوں مرتد | عسل مصفیٰ ص۲۲۴ میں ذ رسول اللہ عرض کروں گا کہ یہ میرے اصحاب ہیں۔ تو جواب ملیگا کہ یہ لوگ تو اس وقت سے جب سے تو ان سے جدا ہوا مرتد ہو کر اپنی پہلی حالت پر آ گئے تھے۔

خلافت راشدہ ص۴ ممن ینقلب میں اشارہ ہے کہ آنحضرت کے بعد انقلاب ہو جائے گا اور ارتداد اور بغاوت اور فتنہ عظیم واقع ہوگا ...... گو لاکھوں مرتد ہو جائیں مگر اسلام کو ضرر نہ پہنچا سکو گے۔

القول الفصل ص۲۱ جبکہ صحابہ نے آنحضرت کی وفات پر ان لوگوں کو جنہوں نے بیعت ابوبکرؓ کی تھی ساد جن میں سے ایک ایسا بڑا رتبہ رکھتا تھا کہ دوبارہ نقیبوں میں سے ایک تھا مرتد اور منافق کہا ہے۔

۹۲۔ تمام انصار نیک نہ تھے | تشحیذ جلد ۱۰ ص۲۹ انصار تمام کے تمام نیک نہیں تھے۔ بلکہ منافق بھی تھے۔

۹۴۔ بدری صحابیوں میں برے بھی تھے۔ | "اسی طرح ..... دونوں بدری صحابہ ہیں ... اسی طرح اور بھی بدر میں حاضر ہونے والے ہیں۔ جن کو قصور پر سزائیں دی گئیں۔

۹۵۔ حضرت عمر خطاب کی مخالف صحابیوں سے جنگ | "ص۱۲ حضرت عمر نے سعد انصاری (نقیب) کو کہا کہ خدا اس پر لعنت کرے۔ ضرور وہ منافق ہے۔ ص۱۲ حضرت عمر نے اپنے مخالف صحابہ کو اعداء اللہ کافر اور گمراہ کہا۔

۹۶۔ حضرت ابوبکر و عمر کی طرح یزید کو بھی لوگوں نے مانا | القول الفصل ص۴ پر میاں صاحب نے خود کمال الدین صاحب احمدی کا قول نقل کیا ہے کہ یہ جو کہا جاتا ہے کہ اکثروں نے مان لیا۔ یہ کوئی دلیل نہیں۔ کیونکہ اگر ابوبکر عمر کو اکثروں نے مان لیا تو یزید کو بھی تو مان لیا

۹۷۔ معاویہ نے یزید کیلئے جبراً بیعت لی | القول الفصل ص۱۲ لیکن یزید کی خلافت مجبور کر ہوئی ہاں ... [illegible] ... لی یا کروائی ۹۶ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ میاں صاحب ... [illegible]

حد درجہ کا مذموم تھا۔ لیکن تعصب کی وجہ سے پھر یہ کہا ہے : "ہم حضرت معاویہ کی نیت پر حملہ نہیں کرسکتے"۔

۹۸۔ کم تدبر صحابہ | حقیقۃ الوحی ص۳۴ معلوم ہوتا ہے کہ بعض کم تدبر کرنے والے صحابہ کی درایت اچھی نہ تھی۔ جیسے ابوہریرہ۔ وہ اپنی غلطی سے عیسیٰ موعود کے آنے کی پیشگوئی پر نظر ڈال کر یہ خیال کرتے تھے کہ حضرت عیسیٰ ہی آجائیں گے جیسا کہ ابتداء میں ابوہریرہ کو بھی یہی دھوکا لگا تھا۔ اور ساکثر باتوں میں ابوہریرہ بوجہ اپنی سادگی اور کمی درایت کے ایسے دھوکوں میں پڑجایا کرتا تھا۔ اور آیہ ان من اھل الکتاب کے ایسے الٹے معنے کرتا ہے جس سے سننے والوں کو ہنسی آتی تھی ... اور یہ عقیدہ کھلے طور پر قرآن شریف کے مخالف ہے۔ (گویا صحابہ قرآن کے مخالف تھے)

۹۹۔ حضرت علی علیہ السلام سے اظہار عداوت | فہرست مضامین خلافت راشدہ حصہ اول ص۲ ۔ دو شخصوں کی وجہ سے ظلم عظیم اور شرک جسیم پیدا ہوا۔ وہ ہیں حضرت عیسیٰ اور حضرت علیؓ ص۴ (حضرت علی علیہ السلام کے اعطاء انگشتری کی بابت لکھا ہے) "ایک معمولی چھلے کو آسمان پر چڑھاتے ہیں۔ ص۱۹ اب وقت آپہنچا ہے کہ ... ثابت کیا جائے کہ شیعوں کے علی اور آپ کی ذریت کس قدر گرے ہوئے انسان اور مخذول اور ناقابل ذکر لوگ ہیں۔ اور پھاڑ پھاڑ کر دکھایا جائے کہ کوئی علامت بھی نصرت حق اور تائید آسمانی کی آیا مت سے ... علی اور ان کے وجود میں نہیں پائی جاتی۔ یہ سلسلہ اول سے آخر تک ... ناکامیوں۔ نامرادیوں یاسوں حسرتوں اور ارمانوں کا سلسلہ نظر آتا ہے۔ ص۲۰ جناب علی ڈرپوک کمزور۔ تقیہ باز ... نفاق سے بسر کرنے والے ... خلافت کی حسرت میں کڑھتے رہے ... اسی اخلاقی کمزوری کا اثر ان کی اولاد پر بھی پڑا۔ ص۲۸ اس قسم کی جلالی آنکھیں ... کیونکر منطبق ہوسکتیں حضرت علی اور ان کی آخر تک ناکام رہنے والی اولاد پر جن کے وقتوں میں مسلمانوں کے تفرق کلمہ اور انتشار اور ضعف اور باہمی خانہ جنگیوں کے سوا کچھ نہیں ... یہ خدا کی باریک مصلحت تھی کہ دونوں (حضرت علی اور حضرت حسینؓ) کی زندگی پر اس نے ناکامی کے داغ لگائے اور جھلکتی ہوئی نصرتوں اور فتوحات سے انہیں حصہ نہیں دیا ... دوسرا داغ خدا کی حکمت نے یہ لگایا کہ

...ی کی ضمانت سے خلافت منتقل ہونے کے شرف سے محروم رہا اور خانہ جنگی اور
شکست کے سوا اس سے کچھ حاصل نہیں ہوا۔
...فرق اور
ص۱۰۱۔ یہ کیا راز ہے کہ ائمہ اور اوصیاء یکے بعد دیگرے علی الاتصال ناکام
...ناکام رہے۔ اور مخذولان الٰہی کے پورے نشان ہمیشہ ان کے ساتھ جمع رہے
حاشیہ ص۱۰۳ اس سے بڑھکر اور رذیل خوارج حضرت علی کی نسبت ذکر کرتے ہیں
ص۱۰۲ اسداللہ تھا پر ایک چڑیا خانہ کی لومڑی سا بھی دل گردہ نہ دکھایا
ص۱۰۳ مسیلمہ کذاب نے ایک سال کے عرصہ میں ایک لاکھ پیرو اکٹھے کر لئے
...مجموع جن وانس سے ایک تنکا بھی نہ ٹوٹ سکا۔ بنی ہاشم کی ایسی محترمہ عورت
حضرت فاطمہ علیہا السلام اس تحقیر و اہانت سے دشمنوں کے ہاتھوں ماری جائے
اور اس نامک کشی پر ایک خون کی رپورٹ بھی نہ ملے۔۔۔ ایسی عار پر صبر ایک غیور مومن
...ایک دیوث کا فر بھی نہیں کر سکتا۔۔۔ ان کا فرضی علی ایک ذلیل سے ذلیل آدمی
کا ہم پلہ بھی نہ سمجھا جائے گا۔

ص۱۰۰ ان ثلاثہ) کو مومن مانو مکہ مومنوں کا امیر و امام مانو تو سب سچ۔ قرآن
...کریم بھی سچ رسول بھی سچ۔ علی بھی سچ ان کے یار آشنا بھی سچ ورنہ سب دکا دکا
اور صفا صفا ہے۔

صدق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے حضرت عیسےٰ کے بدگو لعنت و
غضب خدا کے نیچے آئے۔ ویسے ہی حضرت علی علیہ السلام کے بھی۔ اور یہ بھی عجیب
بات ہے کہ اس زمانے میں جو فرقہ حضرت عیسےٰ کا بدگو نکلا۔ اسی نے حضرت علی کی
بھی توہین کی۔ اور اپنا مقر جہنم میں بنایا۔ اس سب دشنام کی نسبت بھی کہا جائیگا
کہ یہ الزامًا لکھے گئے ہیں۔ لیکن ان کے متعلق وہی نوٹ دیکھ لیں۔ جو میں نے حضرت
مسیح کی توہین کی نسبت لکھے ہیں۔ علماء احناف نے بلکہ غالبًا خود ابن حجر نے ایسے ہی
کلمات کے لئے ابن تیمیہ پر بھی نصب و خروج کا فتوےٰ لگایا تھا۔ تو مذنی
اس فتوے سے کہاں بچ سکتے ہیں؟

ص۱۰۱ نافضی تو میری خوش قسمتی سے .... میرے نام پر ضرور تبرا کرتا ہوگا۔ اگر یہی لبا	۱۰۰۔ کیا " بر عبدالکریم لعنت " کہنے میں انکی خوش قسمتی ہے؟

آپ کی خوش قسمتی ہے۔ تو ہم بیں باد اور شیعوں سے درخواست کرتے ہیں کہ چونکہ عبد الکریم صاحب اپنے تبرے کو اپنی خوش قسمتی سمجھتے تھے۔ اس لئے وہ زندہ قادیانیوں کی خاطر ان کی خوش قسمتی کے اضافہ کو اوقات مخصوصہ میں ضرور بیں کیونکہ ہر ایک کی خوراک لسے ضرور دینی چاہیے۔

۱۰۔ سند گمان سید الشہداء کے مقابل قادیانی یزیدیت | القول الفضل ص۶۳ (مدافع البلاء) منجملہ ان بزرگوں کے جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے ہم پلہ ہیں (مرزا قادیانی) بھی ہیں۔ بلکہ ان سے بڑھکر

خلافت راشدہ حاشیہ ص۱ اور حضرت مرزا صاحب کے اس دعوے برحق سے کہ میں امام حسین علیہ السلام اور عیسےٰ سے بڑھکر ہوں۔ مخلوق پرست غالیوں کے کپڑوں میں آگ لگ گئی۔

نزول المسیح ص۹۹ کربلائیست سیر ہر آنم۔ صد حسینؑ است در گریبانم ہر آن کربلا میری سیر ہے۔ سو حسینؑ میرے گریبان میں ہیں۔

قصیدہ الہامی۔ شتان بینی و بین حسینکم الخ مجھ میں اور تمہارے حسین میں بڑا فرق ہے۔ یعنی اُن کے کنبے کو تو پانی بھی نہ ملا۔ اور مجھے یہ خوشحالی نصیب ہے۔

اعجاز احمدی ص۸ وانی قتیل الحب لاکن حسینکم قتیل العدا فالفرق اجلی و اظہر۔ میں خدا کا کشتہ ہوں اور تمہارا حسینؑ دشمنوں کا۔ پس فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے۔

نزول المسیح ص۴۵ قرآن نے تو امام حسین کو مرتبہ ابنیت کا بھی نہیں دیا۔ بلکہ نام تک مذکور نہیں۔ ان سے تو زید ہی اچھا رہا جس کا نام قرآن شریف میں درج ہے یہ مجدد زمان کا استدلال ہے۔ کیا اس بنا پر شیطان و فرعون مرزا صاحب سے اچھے نہیں کیونکہ ان کا نام قرآن میں ہے۔ لیکن مرزا صاحب کا نہیں۔ قال المرزا دنیا میں گرچہ ہوگی سو قسم کی برائی۔ پاکوں کی ہتک کرنا سب سے برائی۔ بدتر ہر ایک بد سے وہ ہے جو بد زبان ہے جس دل میں یہ نجاست بیت الخلا یہی ہے۔ قال المرزائیون فی تبلیغ الحق ص۸ بر فرق عوتمی از سگی۔ بوزر مرکہ تہ بگرد مدیں نگی۔ نہ از غ گر زاد کجا بت اوت۔ نیک بود از غلط بجھ

فضائل جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی

۱۰۲- کرمک | ے در شعر مرزا صاحب اکرکے بودم مرا کردی بشر من عجب تر از مسیح بے پدر
میں چوہا حقیر کیڑا تھا۔ تو نے مجھے بشر کیا۔ میں بے پدر مسیح سے زیادہ عجیب ہوں

۱۰۳- کرم خاکی | تتمہ اخبار ۳/۱۵ و صد ے کرم خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار یعنی مٹی کا کیڑا ہوں۔ آدمی کی اولاد نہیں

۱۰۴- نالائق جاہل | ازالہ اوہام حاشیہ صہ ۳۹ اپنا نزول قریب بہ قادیاں بیان فرما کر
کہا ہے: بڑے بڑے علماء اس کے آستانہ فیض سے بکلی بے نصیب اور محروم رہ جاتے
ہیں۔ اور ایک ذلیل حقیر امی جاہل نالائق (ذات شریف کی طرف اشارہ ہے) منتخب
ہو کر مقبولین کی جماعت میں داخل کیا جاتا ہے۔
الحاد۔ در جہالتہا مرا نشو و نما است۔

۱۰۵- شاگرد اساتذہ | ریویو جلد ۵ ۲ صہ ۲۲ از کتاب البریہ: بچپن میں میری تعلیم
اس طرح پر ہوئی۔ کہ جب میں چھ سات سال کا تھا۔ تو ایک فارسی خواں معلم میرے لئے
نوکر رکھا گیا۔ جنہوں نے قرآن شریف اور چند فارسی کتابیں مجھے پڑھائیں۔۔۔۔ جب
میری عمر قریباً دس برس کی ہوئی۔ تو ایک عربی خوان مولوی میری تربیت کے لئے مقرر
کئے گئے۔ میں نے صرف کی بعض کتابیں اور قواعد نحو پڑھے۔ اور بعد اس کے جب
میں ۱۷ یا ۱۸ سال کا ہوا۔ تو ایک مولوی صاحب سے چند سال پڑھنے کا اتفاق
ہوا۔ ان کا نام گل علی شاہ تھا۔ ان کو بھی میرے والد صاحب نے نوکر رکھ کر قادیاں
میں پڑھانے کے لئے مقرر کیا تھا۔
(لیکن "چودھویں صدی کا مسیح") حاشیہ صہ ۱۱ پر اشاعت السنہ جلد ۱۵ ۱ صہ ۳۰
سے نقل کیا گیا ہے۔ کہ مولوی محمد حسین۔ لالہ بھیم سین اور مرزا صاحب ٹپالہ میں
مولوی گل علی شاہ کے پاس پڑھتے تھے۔) جناب مولوی گل علی شاہ صاحب
فاضل اجل اور شیعہ تھے۔ بڑے بڑے رئیس ان کے آستانہ پر حاضر ہوا کرتے
تھے۔ پدر مرزا صاحب بھی ٹپالہ میں ان کے دستر خوان پر کاسہ لیسی کیا کرتے تھے

مرحوم کبھی کسی رئیس کے پاس نہیں گئے۔ چہ جائیکہ حکیم غلام مرتضےٰ جیسے قلاش کے نوکر بنتے۔ لیکن قادیانی اپنی بڑائی جتانے کے لئے خلاف واقعہ لکھنے سے نہیں چوکتے۔) اور ان آخر الذکر مولوی صاحب سے میں نے نحو اور منطق اور حکمت وغیرہ علوم مروجہ کو جہانتک خداتعالیٰ نے چاہا حاصل کیا۔ اور بعض طبابت کی کتابیں لینے والد صاحب سے پڑھیں

۱۰۶۔ شائق مطالعہ ۔ اور ان دنوں میں مجھے کتابوں کے دیکھنے کی طرف اس قدر توجہ تھی۔ کہ گویا میں دنیا میں ہی نہ تھا۔

۱۰۷۔ ایلمد متفرقات معیار عقاید قادیانی صلا از تائید الاسلام لاہور۔ آپ ۱۵ ماہوار پر کچہری سیالکوٹ میں ملازم رہے۔ وہاں افسروں کی آن بن سے تنگ آکر نوکری سے بیزار ہوئے۔

۱۰۸۔ رشوت منشی غلام احمد امرتسری نے رسالہ "نکاح آسمانی کے راز پنہانی" میں مرزا صاحب کی زندگی میں ہی یہ لکھا تھا۔ کہ آپ لوگوں سے زمانہ محرری میں ہی رشوتیں لیتے تھے۔

۱۰۹۔ متلاشی روزگار۔ امتحان مختاری کا امیدوار معیار عقائد قادیانی آپ نے قانون کا امتحان دیا۔ مگر خوبیٔ قسمت سے فیل ہوئے۔ ایک رائے صاحب نے ان کو رائے دی۔ کہ چونکہ آپ کو ابتدا عمر میں بحث ومباحثہ کا شوق تھا۔ اور آپ وہاں تحفۃ الہند وخلعت الہنود وغیرہ اور کتب شیعہ سنی وعیسائی دیکھا کرتے تھے اور اس فن میں آپ کو مہارت ہے۔ اگر آپ کتب مناظرہ تالیف کریں۔ اور کل مذاہب کی تردیدی کتب لکھکر فروخت کریں۔ تو چند ہی دنوں میں آپ کی شہرت ہوجائے گی اور آپ کو معقول آمدنی ہوگی جس سے آپ کو نہ نوکری کی پرواہ رہے گی اور نہ کسی اور کارخانہ چلانے کی۔ اس رائے سے ان کے دوسرے احباب نے بھی اتفاق کیا۔ اور آپ سیالکوٹ سے لاہور تشریف لائے۔ اور چینیاں والی مسجد میں مولوی محمد حسین بٹالوی سے ملے اور فرمایا میرا ارادہ ہے۔ کہ ایسی کتاب لکھوں جسمیں کل ادیان کا ابطال ہو۔ مولوی صاحب نے اتفاق رائے کیا۔ اور مرزا صاحب نے اشتہار جاری کیا۔ کہ میں ایسی کتاب لکھ رہا ہوں جس میں تین سو دلائل صداقت اسلام ہونگی۔ اس کی قیمت ھ اور وہ بہ پیشگی قرار پائی ہے۔ چونکہ اس وقت آریوں اور عیسائیوں

سے پھیر چپارٹھی مسلمانوں نے روپیہ بھیجنا شروع کیا اور اتنا روپیہ آیا کہ آپ مالا مال ہوگئے۔ چنانچہ آپ نے خود لکھا ہے کہ جہاں مجھ کو دس روپے کی آمدنی کی بھی امید نہ تھی لاکھوں تک نوبت پہنچی۔ روپیہ بٹورنے کے بعد آپ نے کچھلے جزا شائع کئے اور باقی مرتے دم تک نہیں لکھے۔ اور نہ روپیہ واپس کیا۔

۱۱۰۔ صاحب تحریرات متضادہ | المہدی ۱۱۰ صلا تحریر ظہیر الدین۔ اصل بات یہ ہے کہ حضرت (مرزا صاحب) کی تحریروں میں بہت تضاد اور تخالف ہے اور یہ ان کی سادگی۔ عدم بناوٹ اور سچائی پر بڑا بھاری نشان ہے کیوں نہ ہو محبوب کی ہر ادا پیاری معلوم ہوتی ہے۔

النبوۃ فی الاسلام صلا ۲۵۳ ہاں جزئی طور پر اگر کوئی بات (مرزا صاحب کی) دوسرے کے خلاف ہوجائے تو یہ بشریت ہے۔

۱۱۱۔ دینی دد کا نذار | تتمہ المبارک ۲ صلا ۲۹ ایک احمدی نے مجھے کہا کہ حضرت (مرزا) صاحب ایک صاحب علم وفضل زمانہ ساز دد کا نذار آدمی تھے۔

۱۱۲۔ مجتہد | النبوۃ فی الاسلام صلا ۲۷۶ حضرت مرزا صاحب نے سات آٹھ ہزار صفحے اپنے اجتہاد سے لکھ ڈالے۔

۱۱۳۔ پولیسی باز | تتمہ المبارک ۲ صلا ۱۹ ۹۹ء میں حضرت صاحب نے گورنمنٹ عالیہ میں ایک عاجزانہ درخواست دی اور اسمیں لکھا کہ "مجھ سے پادریوں کے مقابلہ پر جو کچھ وقوع میں آیا یہی ہے کہ حکمت عملی سے بعض وحشی مسلمانوں کو خوش کیا تھا"

۱۱۴۔ ملہم۔ ایضاً صلا حضرت صاحب کی تو یہ بھی عادت تھی کہ جس بات کو وہ اپنے زعم میں صحیح سمجھتے تھے۔ خواہ خدا کے کلام کا ترجمہ نہیں ہوتا۔ تو بھی اسکو خدا کی طرف منسوب کر دیتے تھے۔

۱۱۵۔ بیوی کی بہت ماننے والا | سیرۃ مرزا صاحب صلا ۱۱۲ پر جلا بیوی دی گل بہت منداہے یعنی آپ بیوی کی بہت مانا کرتے تھے۔

۱۱۶۔ بےنظیر عظیم الشان مجدد | سیرۃ صلا ۱۲۷ حضرت رسول کریم اور صحابہ کرام کے زمانہ سے لیکر اب تک کوئی اس عظیم الشان مجدد (مرزا صاحب) کا نظیر نہیں آیا۔

۱۱۷۔ مغل بچہ ولد النبی | تتمۃ المبارک ۲ صفحہ ۲۹ جس طرح مرزا صاحب کو حضرت نبی کریم کا ولد آپ نے مان لیا۔ اسی طرح مجھے مرزا صاحب کا ولد ماننا مشکل ہے۔ ایک مغل تو عیسٰی ابن مریم بن سکتا ہے۔ اور غلام احمد ہو کر اسمہ احمد کا حقیقی مصداق مانا جا سکتا ہے لیکن ظہیر ..... یوسف موعود نہیں بن سکتا۔

۱۱۸۔ سید | تشحیذ جلد ۱۰ صفحہ ۱ خدا وند کریم نے مرزا صاحب کو اس خطاب سید سے بھی محروم نہیں رکھا۔ اس وقت ۵ لاکھ نفوس کے قریب آپ کو سید مانتے ہیں۔ اور چونکہ آپ سادات دہلی کے داماد ہیں۔ اس واسطے بھی سیادت میں بہرہ وافر ہے

۱۱۹۔ اہل السنت والجماعت | ختم نبوت صفحہ ۹۵ از آسمانی فیصلہ صفحہ ۳ میں ان سب عقاید پر ایمان رکھتا ہوں۔ جو اہل سنت والجماعت مانتے ہیں

۱۲۰۔ حنفی | الذکر الحکیم ۶ صفحہ ۳ کرشن قادیانی فقہ حنفیہ کی نسبت لکھا کرتے ہیں۔ کہ میرا اس پر عمل ہے۔

اسمہ احمد حاشیہ صفحہ ۳۴ خط حکیم نورالدین صاحب۔ زیادہ تر رجحان ان کا (مرزا صاحب) کا فقہ حنفیہ کی طرف ہوتا تھا۔

۱۲۱۔ قائل حیات مسیح | براہین احمدیہ صفحہ ۴۹۸ حاشیہ ۳۔ یہ آیت جسمانی اور سیاست ملکی کے طور پر حضرت مسیح کے حق میں پیشگوئی ہے۔ اور جس غلبہ کاملہ دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے۔ وہ غلبہ مسیح کے ذریعہ سے ظہور میں آئیگا۔ اور جب حضرت مسیح دوبارہ اس دنیا میں تشریف لادیں گے تو ان کے ہاتھ سے دین اسلام جمیع آفاق اور اقطار میں پھیل جائے گا۔

۱۲۲۔ یسوع کا رسول | تتمۃ المبارک ۲ صفحہ ۲ "دوسری طرف تحفہ قیصریہ میں جو ۱۸۹۷ء میں لکھی۔ حضرت صاحب نے اپنے آپ کو یسوع کی طرف سے رسول اور ایلچی ہونا بھی بیان کیا ہے۔ یہاں تو یسوع کے رسول اور ایلچی بنے ہیں۔ اب دیکھئے یسوع کے بارے میں کیا گہر فشانی کرتے ہیں۔

ضمیمہ انجام آتھم۔ صفحہ ۹ پس ہم ایسے ناپاک خیال اور متکبر اور راستبازوں کے دشمن کو ایک بھلا مانس بھی قرار نہیں دے سکتے چہ جائیکہ اس کو نبی قرار دیں۔

اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۹۶ء یسوع نے بعض اوقات فریب کے طور پر نادانوں کو

بازی گروں کی طرح کھیل دکھلایا ہو۔
پس جس کا بھیجنے والا ایسا ہو اس کا رسول بھی ایسا ہی بلکہ اس سے بھی بدتر ہوگا۔
دوسری بات یہ ہے بر اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ یسوع زندہ ہے۔ کیونکہ زندہ آدمی
رسول اور ایلچی بھیجا کرتے ہیں، نہ مردہ۔

۱۲۳۔ جزو وجود مسیح | تبلیغ ص۳ اور میرا یہ وجود مسیح کے جوہر وجود کا ایک ہی ٹکڑا ہے

۱۲۴۔ پیر از مسیح | ایضاً۔ میں دیکھتا ہوں۔ کہ میرا دل میرا جگر میرے عروق میرے
اوتار مسیح ہی سے بھرے ہوئے ہیں۔

۱۲۵۔ مثیل مسیح ابن مریم اور مسیح کا اوتار۔ | تشحیذ جلد ۱۰ نمبر ۲ ص۳۴ از لجۃ النور حاشیہ ص۱ مجھے حضرت
مسیح کا اوتار کرکے بھیجا۔

۱۲۶۔ عہدہ مسیحیت سے غافل و بیخبر | اعجاز احمدی ص۷ میں قریباً ۱۲ برس جو ایک زمانہ
دراز ہے۔ بالکل اس سے بے خبر اور غافل رہا کہ خدا نے مجھے بڑے شد و مد سے
براہین میں مسیح موعود قرار دیا ہے۔

۱۲۷۔ مسیح | منم مسیح بہ بانگ بلند می گویم منم خلیفہ شاہے کہ بر سما باشد۔
تبلیغ ص۹۰۰۰۔ وجود مسیح کے ساتھ جو اتصال ہے۔ وہ تخیل سے بڑھکر ہے۔
گویا میں خود مسیح بن گیا ہوں۔

۱۲۸۔ مجموعہ مریم و ابن مریم | کشتی نوح ص۴۵ میں پہلے مریم بنا پھر میں اس سے عیسیٰ
بنکر پیدا ہوا۔ اس لئے میں ابن مریم ہوں۔

۱۲۹۔ مسیح سے جزئی افضل | تریاق القلوب ص۱۵۷ اس جگہ کسی کو یہ وہم نہ گذرے
کہ میں نے اس تقریر میں اپنے نفس کو مسیح پر فضیلت دی ہے۔ کیونکہ یہ ایک جزئی فضیلت
ہے جو غیر نبی کو نبی پر بھی ہو سکتی ہے۔

۱۳۰۔ مسیح سے کلی افضل | کشتی نوح ص۱۳ مثیل ابن مریم (مرزا صاحب بزعم خود)
ابن مریم سے بڑھکر ہے۔

ریویو جلد ۱ نمبر ۶ ص۲۵۷ خدا نے اس امت میں (مرزا صاحب) بھیجا۔ جو اس پہلے
مسیح سے اپنی تمام شان میں بڑھکر ہے۔

۱۳۱۔ مہدی۔ مجموعہ اشتہارات ص۲۳۷ میں وہی مہدی ہوں۔

۱۱۷ - مثل بچہ ولد النبی | تتمہ المبارک ۲ صفحہ ۲۹ جس طرح مرزا صاحب کو حضرت نبی کریم کا ولد آپ نے مان لیا - اسی طرح مجھے مرزا صاحب کا ولد مان لو یہ مشکل کیا ہے - مثل تو عیسےٰ بن مریم بن سکتا ہے - اور غلام احمد ہو کر اسمہ احمد کا حقیقی مصداق مانا جا سکتا ہے لیکن ظہیر...... یوسف موعود نہیں بن سکتا۔

۱۱۸ - سید | تشحیذ جلد ۱۰ ص ۱۶ خداوند کریم نے مرزا صاحب کو اس خطاب سید سے بھی محروم نہیں رکھا - اس وقت ۵ لاکھ نفوس کے قریب آپ کو سید مانتے ہیں - اور چونکہ آپ سادات دہلی کے داماد ہیں - اس واسطے بھی سیادت میں بہرہ وافر ہے

۱۱۹ - اہل السنت والجماعت | ختم نبوت ص ۹۵ از آسمانی فیصلہ ص ۳ میں ان سب عقاید پر ایمان رکھتا ہوں - جو اہل سنت والجماعت مانتے ہیں

۱۲۰ - حنفی | الذکر الحکیم ۶ ص ۳۱ کرشن قادیانی فقہ حنفیہ کی نسبت لکھا کرتے ہیں - کہ میرا اس پر عمل ہے۔

اسمہ احمد حاشیہ ص ۲۳ خط حکیم نورالدین صاحب - زیادہ تر رحجان ان کا (مرزا صاحب) کا فقہ حنفیہ کی طرف ہوتا تھا۔

۱۲۱ - قائل حیات مسیح | براہین احمدیہ ص ۴۹۸ حاشیہ ۳ - یہ آیت جسمانی اور سیاست ملکی کے طور پر حضرت مسیح کے حق میں پیشگوئی ہے - اور جس غلبہ کاملہ دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے - وہ غلبہ مسیح کے ذریعہ سے ظہور میں آئیگا - اور جب حضرت مسیح دوبارہ اس دنیا میں تشریف لاویں گے تو ان کے ہاتھ سے دین اسلام جمیع آفاق اور اقطار میں پھیل جائے گا۔

۱۲۲ - یسوع کا رسول | تتمہ المبارک ۲ ص ۲ "دوسری طرف تحفہ قیصریہ میں جو ۱۸۹۷ء میں لکھی - حضرت صاحب نے اپنے آپ کو یسوع کی طرف سے رسول اور ایلچی ہونا بھی بیان کیا ہے" یہاں تو یسوع کے رسول اور ایلچی بنے ہیں - اب دیکھئے یسوع کے بارے میں کیا گستاخی کرتے ہیں۔

ضمیمہ انجام آتھم ص ۹ پس ہم ایسے ناپاک خیال اور متکبر اور راستبازوں کے دشمن کو ایک بھلا مانس بھی قرار نہیں دے سکتے چہ جائیکہ اس کو نبی قرار دیں۔

اشتہار ۱۳ اخبری ۹۰۶ء یسوع نے بعض اوقات فریب کے طور پر نادانوں کو

بازی گروں کی طرح کھیل دکھلایا ہو۔
پس جس کا بھیجنے والا ایسا ہو اس کا رسول بھی ایسا ہی مکر اس سے بھی بدتر ہوگا۔
دوسری بات یہ ہے کہ اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ یسوع زندہ ہے۔ کیونکہ زندہ آدمی
رسول اور ایلچی بھیجا کرتے ہیں، نہ مردہ۔

۱۲۳۔ جزو وجود مسیح | تبلیغ ص۸ اور میرا یہ وجود مسیح کے جوہر وجود کا ایک ہی ٹکڑا ہے
۱۲۴۔ پیر از مسیح | ایضاً۔ میں دیکھتا ہوں۔ کہ میرا دل میرا جگر میرے عروق میرے
اوتار مسیح ہی سے بھرے ہوئے ہیں۔

۱۲۵۔ مثیل مسیح ابن مریم | تشحیذ جلد ۱۰ ۱ ص۳ از بحۃ النور حاشیہ ۱ مجھے حضرت
اور مسیح کا اوتار۔ | مسیح کا اوتار کرکے بھیجا۔

۱۲۶۔ عہدہ مسیحیت سے غافل وبیخبر۔ | اعجاز احمدی ص۸ میں قریباً ۱۲ برس جو ایک زمانہ
دراز ہے۔ بالکل اس سے بے خبر اور غافل رہا کہ خدا نے مجھے بڑے شدومد سے
براہین میں مسیح مسعود قرار دیا ہے۔

۱۲۷۔ مسیح | انم مسیح بیانگ بلند می گویم منم خلیفۂ شاہے کہ بر سما باشد۔
تبلیغ ص۹۰۔ وجود مسیح کے ساتھ جو اتصال ہے۔ وہ تخیل سے بڑھکر ہے۔
گویا میں خود مسیح بن گیا ہوں۔

۱۲۸۔ مجموعہ مریم و ابن مریم | کشتیٔ نوح ص۴۷ میں پہلے مریم بنا پھر میں اس سے عیسیٰ
بنکر پیدا ہوا۔ اسلئے میں ابن مریم ہوں۔

۱۲۹۔ مسیح سے جزئی افضل ہا | تریاق القلوب ص۱۵۷ اس جگہ کسی کو یہ وہم نہ گذرے
کہ میں نے اس تقریر میں اپنے نفس کو مسیح پر فضیلت دی ہے۔ کیونکہ یہ ایک جزئی فضیلت
ہے جو غیر نبی کو نبی پر بھی ہوسکتی ہے۔

۱۳۰۔ مسیح سے کلی افضل | کشتیٔ نوح ص۱۳ مثیل ابن مریم (مرزا صاحب بزعم خود)
ابن مریم سے بڑھکر ہے۔

ریویو جلد ۱ ص۶ ص۲۵۷ خدا نے اس امت میں (مرزا صاحب) بھیجا۔ جو اس پہلے
مسیح سے اپنی تمام شان میں بڑھکر ہے۔

۱۳۱۔ مہدی۔ مجموعہ اشتہارات ص۳۳۷ میں وہی مہدی ہوں۔

۱۳۲- مجموعۂ مہدی موعود و مسیح معود | مہدی وقت و عیسےٰ دوراں -
ابوبکر سے افضل - مجموعہ اشتہارات صٓ۳۳ - ابو بکر کیا ہو زہ صاحب (نعوذ باللہ)
سے بھی بہتر ہے -

۱۳۳- علی بن گیا | آئینہ کمالات صٓ۲۱۹ کیا دیکھتا ہوں کہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ
بن گیا ہوں -

۱۳۴- آدم خلیل آدم | تشحیذ جلد ۳ ص۳ صٓ از براہین - درثمین -
آدمم نیز احمد مختار - بردرم جامہ ہمہ ابرار

۱۳۵- نوح ابراہیم یعقوب موسےٰ | درثمین ۔
کبھی موسےٰ کبھی یعقوب ہوں نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بیشمار
حقیقۃ الوحی صٓ۵ میں نوح - داؤد - اسحاق و اسمٰعیل ہوں -

۱۳۶- مسیح زمان و کلیم خدا | منم مسیح زمان و منم کلیم خدا -

۱۳۷- جری اللہ فی حلل الانبیا - خدا کا رسول نبیوں کے لباس میں تشحیذ جلد
۱۱ صٓ۵ از ایام صلح صٓ

۱۳۸- برہمن اوتار | حقیقۃ الوحی - برہمن اوتار (یعنی مرزا صاحب) سے مقابلہ اچھا
نہیں ہے -

۱۳۹- کرشن | لیکچر سیالکوٹ ۱۲/۱۲ ۱۹۰۲ منجملہ اور الہاموں کے اپنی نسبت یہ بھی الہام
ہوا ہے - ہےکرشن رودرگوپال تیری مہما گیتا میں ہے -

۱۴۰- آریوں کا بادشاہ | حقیقۃ الوحی صٓ۸۵ آریہ سماجی تو مرزا صاحب کو اپنا بادشاہ
نہیں مانتے - غالباً یہاں آریوں سے مرزائی صاحبان مراد ہیں - جن کے بے ملک
بادشاہ مرزا صاحب ضرور ہیں - اسلئے یہ کہنا درست ہے کہ یہاں استعارے کے
رنگ میں احمدی صاحبان کو آریہ کہا گیا ہے فقد المرزا اعلم بحقیقۃ کلامہ

۱۴۱- خدا کی فرودگاہ پر جلنے والا | حقیقۃ الوحی صٓ۱۰۵ تو میری فرودگاہ میں بار بار
آتا ہے -

۱۴۲- پہلے نبوت کا منکر | ختم نبوت صٓ۹ از حمامۃ البشریٰ اور یہ مجھے کہاں حق پہنچتا
ہے کہ میں نبوت کا دعوے کروں اور اسلام سے خارج ہو جاؤں اور قوم کافرین میں جا ملوں

۱۴۳۔ نبوت و رسالت کا مدعی | دنیا میں ایک نبی (ذات شریف بزعم خود) آیا۔ نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا۔
تتمہ حقیقۃ الوحی و خطبہ جلد ۱۱ ملا صلات از ایک غلطی کا ازالہ۔ میں اپنی نسبت نبی اور رسول کے نام سے کیونکر انکار کر سکتا ہوں۔
ایضاً ملاا از دافع البلاء سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔ ایضاً از نزول المسیح حاشیہ صلا میں رسول اور نبی ہوں۔ اخبار بدر ۱۹۰۸ء میں خدا کے فضل سے نبی اور رسول ہوں۔
حقیقۃ الوحی ص۱۵ اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا۔
اربعین ص۳۶ خدا وہی ہے جس نے اپنے رسول یعنی اس عاجز کو ہدایت اور دین حق و تہذیب اخلاق کے ساتھ بھیجا۔
۱۴۴۔ عظیم الشان رسول | حقیقۃ الوحی ص۴۳
۱۴۵۔ آئینہ خدا نمائی | تشحیذ جلد ۱ ملا ص۳۳ از نزول المسیح ص۸ خدا نمائی کا آئینہ میں ہوں
۱۴۶۔ آدم سے افضل | براہین حصہ ص۵۔
۱۴۷۔ صاحب افضل المعجزات | تشحیذ جلد ۱ ملا ص۵ حضرت (مرزا) صاحب کے نشانات (معجزات) تمام انبیاء سے باستثنا نبی کریم افضل ہیں۔
۱۴۸۔ صاحب کتاب | براہین احمدیہ کتاب الولی ذو الفقار علی مرزا صاحب کی کتاب براہین حضرت علی کی ذو الفقار ہے۔
۱۴۹۔ صاحب شریعت | تتمۃ المبارک ملا ص۳۰ اور مرزا صاحب صاحب شریعت نبی ہیں
۱۵۰۔ صاحب کلام مجید | درثمین ص۱ نکلا ہمت ابن کلام مجید۔ از دہان خدائے پاک وحید میرے الہام کلام مجید ہیں۔ جو خدائے پاک کے منہ سے نکلے ہیں۔
۱۵۱۔ افضل الانبیاء | مجموعہ اشتہارات ص۲۳۷ میں وہی مہدی ہوں۔۔۔ ابوبکر کیا بعض انبیاء سے بھی بہتر ہے | القول الفصل ص۱ مرزا صاحب بعض پہلے نبیوں سے اپنی تمام شان میں بڑھکر ہیں۔ تشحیذ جلد ۱۲ ملا ص۳ لیکن برخلاف اس کے جب دوسرے انبیاء کے بالمقابل (مرزا صاحب) اپنے آپ کو پیش کیا۔ تو اپنے آپ کو ان پر ہر شان میں فضیلت دی۔ یعنی فضیلت دیکھو ص۳ اگر دوسرے انبیاء اس وقت ہوتے۔ تو یقیناً

مرزا صاحب کی فرمانبرداری کرتے الفیاض ص۲

۱۵۲۔ شریک احمد | احمدی عقاید ص۳ از محمد سعید۔ میں اسم احمد میں آنحضرت کا شریک ہوں۔

۱۵۳۔ حقیقی احمد | پیغام صلح ۹/۲۳ ۲۹ء از انوار الخلافہ ص۲۱ اسمہ احمد (بلحاظ علم) مرزا صاحب کے لئے ہے۔ رسول اللہ صلعم اس کے مصداق نہیں۔

۱۵۴۔ احمد مختار واحمد مجتبیٰ | درثمین۔ لوگم نیز احمد مختار۔ منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد۔

۱۵۵۔ رحمۃ للعالمین | اربعین ۳ ص۲۳ وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین مرزا صاحب ہیں مگر رحمت واسطے جہانوں کے۔

۱۵۶۔ صاحب کوثر | " " ص۳۶ انا اعطیناک الکوثر ہم نے اے مرزا تجھے کوثر دیا۔

۱۵۷۔ صاحب اسریٰ | " ص۳۸ سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلا۔ پاک ہے وہ خدا جس نے مرزا صاحب کو ایک رات سیر کرائی۔

۱۵۸۔ وجود محمدی میں داخل | نزول المسیح ص۳ خدا نے ہر ایک بات میں وجود محمدی میں مجھے داخل کر دیا" مرزا صاحب اور محمد مصطفیٰ میں فرق نہیں" (نعوذ باللہ) خطبہ الہامیہ جو مجھ میں اور محمد مصطفیٰ میں فرق کرتا ہے۔ اس نے مجھ کو نہیں دیکھا ہے شمر زا صاحب آنحضرت کی شان رکھتے ہیں تشحیذ جلد ما ۲ ص۵، الفیاض ص۶، محمد ثانی ہوں۔

۱۵۹۔ عین محمد رسول اللہ | ختم نبوت از مرشد شاہ ص۶۴ میاں محمود نے لکھا ہے کہ حضرت بلکہ ان سے افضل | مرزا صاحب عین محمد رسول اللہ ہیں۔ کیونکہ محمد رسول اللہ نے دو دفعہ دنیا میں آنا تھا پہلی بعثت عرب میں اور دوسری قادیان میں ہوئی۔ اور دوسری بعثت پہلی بعثت سے افضل اور بہتر ہوتی ہے (انوار خلافت ص۵ ذکر الٰہی ص۲۰) شمس الضحیٰ۔ بدر الدجیٰ | الفضل جلد ۱۱ ص۶۳۔

۱۶۰۔ مرزا جی کا انکار آنحضرت کا انکار اور ان کی عزت آپ کی عزت | القول الفصل ص۲۳ آپ کا انکار آنحضرت کا انکار ہے ص۲۳ ان کی عزت میں آنحضرت کی عزت ہے حقیقۃ الوحی ص۱۶۳ جو مجھ کو نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو بھی نہیں مانتا۔

۱۶۱۔ قرآن جیسی وحی والا | درثمین۔ آنچہ من بشنوم ز وحی خدا۔ بخدا پاک دانمش از خطا ہمچو قرآن منزہ اش دانم۔ از خطاہا ہمیں است ایمانم۔ میری وحی قرآن جیسی ہے اور خطاؤں سے منزہ ہے۔

۱۶۲۔ غلام احمد نبی کی عظمت شان کا ثبوت	القول الفصل ص۱۷
۱۶۳۔ آنحضرت مرزا صاحب کی بدولت خاتم النبیین بنے	الحکم ۱۷-اکتوبر سنہ ۲ء۔ الدیقم کہتا ہے کہ آپ خاتم ہیں۔ آپ کی مہر سے سلسلہ نبوت چلتا ہے۔ ہم

خود بخود نہیں بن گئے خدا نے اپنے وعدہ کے موافق بنایا" اور نبی بقول ان کے ۱۳ سو سال میں مرزا صاحب ہی بنے۔ تشحیذ جلد ۱۰ ۲ ص۲۷۔ تو گویا آنحضرت مرزا صاحب کی بدولت خاتم النبیین بنے۔ اسلئے یہ شعر ان پر صادق آیا۔ ؎

شد محمد خاتم الرسل از وجود او ۔ تا وعیاں نگشت حقیقت عیاں نبود

۱۶۴۔ قائل ختم نبوت ہو کر بھی	ختم نبوت ص۹ از دین الحق ص۲۹ جنوری ۱۹۱۶ء میں جناب خاتم

الانبیا کی ختم نبوت کا قایل ہوں۔ اور جو شخص ختم نبوت کا منکر ہوا اسکو بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔ الضیا ص۲۳ از کشف الغطا ص۲۶ اور اسلام کا اعتقاد ہے کہ ہمارے نبی کے بعد کبھی نبی نہیں آئیگا الضیا ص۲۴ جو شخص آنحضرت کے بعد نبی کی آمد کا اعتقاد رکھے وہ مسلمان نہیں ہے لیکن پھر خود ہی دعوے نبوت کر کے ختم نبوت کا انکار بھی کیا ہے۔

۱۶۵۔ بروزی خاتم الانبیا از ایک غلطی کا ازالہ	بروزی طور پر میں وہی خاتم انبیا ہوں۔ نیز دیکھو تتمہ المبارک ۲ ص۲۰
۱۶۶۔ نبوت مرزا صاحب میں رعایت ختم نبوت نہیں	القول الفصل ص۹ از تذکرۃ الشہادتین ص۴۳ اسلئے حکمت الہیہ نے متعلق خدا کیا کہ پہلے بہت

سے خلفاء کو برعایت ختم نبوت بھیجا جائے اور ان کا نام نبی نہ رکھا جائے۔ اس سے یہ معلوم ہوا کہ نبی نام نہ رکھنے میں رعایت ختم نبوت ہے لیکن چونکہ مرزا صاحب نبی کہلائے ہیں اسلئے اسمیں ختم نبوت کی رعایت نہیں۔

۱۶۷۔ آخری راہ اور نور	کشتی نوح ص۵۶ میں خدا کی سب راہوں سے آخری

راہ ہوں اور اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔

۱۶۸۔ ختم رسل	تشحیذ جلد ۱۱ ص۵ آخری صفحہ از پیغام صلح ۹ / ۹ / ۱۴ ؎

خیالی جھوٹ نہیں کہتے اس گاؤں قادیاں آج اوڈ دکھلائیں۔ کہ غلام احمد ختم رسل محبوب حبیب خدا نکلا۔

۱۶۹۔ افضل الکل | احمدی عقائد صلہ از خطبۂ الہامی۔ میں اپنے رب سے اس مقام پر نازل ہوا ہوں جس کو انسانوں میں کوئی نہیں جانتا۔۔۔ پس مجھے کسی دوسرے کے ساتھ قیاس مت کرو۔ اور نہ کسی دوسرے کو میرے ساتھ۔۔۔۔ اور کوئی شخص ایسا تلاش کرو جو میری نظیر ہو سا اور ہرگز نہ پاؤ گے اگرچہ چراغ لیکر ہی ڈھونڈتے رہو حقیقۃ الوحی ص۸۹ دنیا میں کئی تخت اترے۔ پر میرا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا۔ تشحیذ جلد ۱۰ ص۲ ص۳۴ از خطبہ الہامیہ۔ میرا قدم ایک ایسے مینار پر ہے۔ جو اس پر ہر ایک بلندی ختم کی گئی ہے۔

۱۷۰۔ نبی آخر | القول الفصل ص۲ اور آئندہ ہر ایک زمانہ میں اس (مرزا صاحب) کے پروانہ کے بغیر کوئی شخص دربار خاتم النبیین میں باریاب نہیں ہو سکتا۔ تشحیذ جلد ۱۰ ص۲ ص۲ مرزا صاحب آخری زمانہ کے لئے مقدر تھا۔ سو وہ ظاہر ہو گیا۔ اب بجز اس کھڑکی کے اور کوئی کھڑکی نبوت کے چشمہ سے پانی لینے کے لئے باقی نہیں۔

۱۷۱۔ چراگاہ خدا | حقیقۃ الوحی ص۱۰۵ میں (مرزا صاحب) خدا کی چراگاہ ہوں۔ اسم اللہ الاعلیٰ | اربعین ص۳ انت اسمی الاعلیٰ مرزا صاحب خدا کے اسم اعلیٰ ہیں تو اللہ اسم ادنیٰ ہوا۔

۱۷۲۔ ابن اللہ ولد اللہ۔ طفل اللہ۔ زوجۃ اللہ۔ عین اللہ۔ ابو اللہ جیسا کہ پہلے نقل کیا گیا۔

۱۷۳ عرش اللہ | تجلیات ص۹۔ تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میرا عرش

۱۷۴۔ صیم شش ماہی | میاں عبدالکریم صاحب نے ضمیمہ سیرۃ مرزا صاحب ص۴۵ پر مرزا صاحب کی زبانی لکھا ہے۔ میں نے چھ ماہ تک کچھ نہ کھایا۔۔۔ چھ ماہ کے بعد یہ اندازہ کیا۔ کہ چھ سال تک بھی یہی حالت لمبی کی جا سکتی ہے ولیکن سنا گیا ہے۔ کہ آپ سو روپے مل جایا کرتے تھے۔ اگر یہ سچ ہے۔ تو پھر اس کی کیا وجہ تھی؟

مسجود و معبود۔ الفضل جلد ۱۱ ص۶۲ ص۵ ”باغیوں نے دست بستہ ہو کر (مرزا صاحب) کے سامنے سر نیاز جھکایا“ پہلے لکھا جا چکا ہے۔ کہ جناب مرزا صاحب بالقابہ نے دعوئے نبوت و رسالت بڑے زور شور سے کیا۔ اور اسلئے اپنے ہی قول کے مطابق ختم نبوت کا انکار کیا۔ اب ایسے شخص کے لئے خود آپ ہی کا اپنا فتوے ملاحظہ

ر آخر عن بزبان دشمن جاری کی تصدیق کریں اور امت سیدالانبیا اپنی انکھوں سے دیکھ لے
ھ۱۔ امت محمدیہ کو ذلیل کرنیوالا | ختم نبوت از مرزا شاہ صاحب انبالہ اولام صفحہ ۲۹
اور اسلام کا تمسخر اڑانے والا | لیکن وہ ماتم ایسی ذلت اور رسوائی اس امت کے لئے
اور ایسا ہتک اور کسر شان اپنے نبی مقبول خاتم الانبیا کے لئے ہرگز روا نہ رکھیگا کہ ایک
رسول کو بھیجکر جس کے آنے کے ساتھ جبرئیل کا آنا لازمی امر ہے۔ اسلام کا قصہ ہی الٹ
دوے۔ حالانکہ وہ وعدہ کر چکا ہے کہ بعد آنحضرت صلعم کوئی رسول نہیں بھیجا جائیگا۔
۱۷۔ کاذب۔ کافر۔ ملحد۔ بیدین خارج | ختم نبوت صفحہ ۲ (قول حضرت مرزا صاحب)
از اسلام ملعون و منکر قرآن۔ | کیا ایسا بدبخت مفتری جو خود رسالت
اور نبوت کا دعوے کرتا ہے۔ قرآن شریف پر ایمان رکھ سکتا ہے.... ملحد بیدین
ہے۔ غالباً ایسا شخص اپنا کوئی نیا کلمہ بنائیگا۔ اور احکام میں کچھ تغیر و تبدیل کریگا
(یہ پیشگوئی خود مرزا صاحب نے کیا) پس بلاشبہ وہ مسیلمہ کذاب کا بھائی ہے۔ اور اس کے
کافر ہونے میں کوئی شک نہیں۔ ایسے خبیث کی نسبت کیونکر کہہ سکتے ہیں۔ کہ قرآن
کو مانتا ہے
صفحہ ۲۳ جو شخص آنحضرت کے بعد انبیا کی آمد کا اعتقاد رکھے وہ مسلمان نہیں۔
صفحہ ۱۱ از مجموعہ اشتہارات صفحہ $\frac{۲۲۳}{۲}$ ہم (مرزا صاحب) بھی نبوت کے مدعی پر
لعنت بھیجتے ہیں
اعلان مولوی محمد علی صاحب در اخبار زمیندار $\frac{۱۲}{۲۲}$ ۱۵۔ ہم نبوت آنحضرت پر
ختم سمجھتے ہیں۔ اور آپ کے بعد جو شخص نبوت کا دعوے کرے۔ اسے کافر کاذب سمجھتے ہیں۔
۱۸۔ دشمن خدا جس کا | آپ پہلے اوراق میں پڑھ چکے ہیں۔ کہ مرزا صاحب آن کے
ایمان ضائع ہے | حواریوں اور ان کی امت نے آئمہ مطہرین کی تحقیر کی اور
کلمات استخفاف ان کی نسبت اپنی زبان پر لائے۔ اس کے لئے بھی ان کا اپنا
ہی فتوے ملاحظہ فرمائیں۔

تحفہ گولڑوی صفحہ ۱۱ بحوالہ اشتہار تبلیغ الحق مورخہ ۸۔ اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ء از دین
الحق باہا را مذہب صفحہ ۳۳ غرض یہ امر نہایت درجہ شقاوت اور بے ایمانی
میں داخل ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ کی تحقیر کی جائے۔ اور جو شخص حسین یا کسی اور بزرگ

کی جو انبیاء مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے۔ یا کوئی کلمہ استخفاف کا اس کی نسبت زبان پر لاتا ہے۔ وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے۔ کیونکہ اللہ جل شانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے۔ جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے۔

المختصر اس سے آپ کو مسئلہ ارتقا کی سمجھ آگئی ہوگی۔ ڈاروِن کی تھیوری کی طرح مرزا صاحب بھی کرمک سے ترقی کرتے کرتے کیا کے کیا بن گئے۔ کوئی لقب نہیں جسے انہوں نے کسی غیر کے لئے چھوڑا ہو۔ کوئی نبی نہیں جس کا اسم انہوں نے اختیار نہ کیا ہو۔ پہنچتے پہنچتے اپنے عرش والے کی حکومت پر بھی دست درازی کی۔ اور پھر پہنچا تک انہوں نے پہنچنا تھا۔

مذہب مجازی ظلی۔ بروزی واستعاری

سب سے پہلے ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ حضرات قادیانیہ کی اصطلاح میں ظلی اور مجازی کسے کہتے ہیں۔ اس کے متعلق ازالہ اوہام ص۱۵۹ پر لکھا ہے "اور صرف اس حالت میں ماننے کے لائق ہے کہ جب یہ اعتقاد رکھا جائے کہ ان پرندوں میں واقعی اور حقیقی حیات پیدا نہیں ہوتی تھی۔ بلکہ صرف ظلی اور مجازی اور جھوٹی حیات جو عمل الترب (مسمریزم) کے ذریعہ سے پیدا ہو سکتی ہے۔ ایک جھوٹے جھلک کی طرح ان میں نمودار ہو جاتی تھی۔ پس اگر اتنی ہی بات ہے۔ تو ہم اس کو پہلے سے تسلیم کر چکے ہیں۔" اس تصریح کے ہوتے ہوئے ظلی کے معنی عکسی کرنا صریح غلطی ہے۔ ظلی کا دوسرا نام بروزی بھی ہے دیکھو تشحیذ ج ۱۰ نمبر ۲ ص۱۲ دفعہ ۱۸۔ اس سے یہ معلوم ہوا کہ ان حضرات کے نزدیک ظلی مجازی اور بروزی کہتے ہیں۔ غیر واقعی۔ غیر حقیقی۔ جھوٹے اور جھوٹی جھلک والے کو۔

اب یہ سنئے کہ ان کی کیا کیا چیزیں اور ان کے کون کون سے عقاید ظلی اور مجازی اور بروزی ہیں۔

۱۔ ظلی نبوت (۱) تشحیذ جلد ۱۰ نمبر ۲ ص۱۵ از حقیقۃ الوحی ص۲۸ ظلی نبوت جس کے معنی ہیں کہ محض فیض محمدی سے وحی پانا (۲) تشحیذ جلد ۱۰ نمبر ۲ ص۱۳ میری نبوت آنحضرت کی ظل ہے نہ کہ اصلی نبوت۔

۱۷۹۔ ظلی نبی و رسول | تشحیذ جلد ۱۰ نمبر ۲ صفحہ ۵۳ از "ایک غلطی کا ازالہ" صفحہ ۱۳ مجھے بروزی طور سے نبی اور رسول بنایا ہے۔

۱۸۰۔ ظلی سید الانبیاء و امام الاصفیاء | حقیقۃ النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۱۶ از ازالہ اوہام صفحہ ۲۵۳ (مرزا صاحب) ظلی طور پر مثیل سید الانبیاء و امام الاصفیاء حضرت مقدس محمد ہیں۔

۱۸۱۔ بروزی رجعت | تشحیذ جلد ۱۰ نمبر ۲ صفحہ ۳۵ از نزول المسیح صفحہ ۵ غرض تمام نبیوں کے نزدیک زمانہ یاجوج ماجوج زمانہ رجعت کہلاتا ہے یعنی رجعت بروزی نہ رجعت حقیقی۔

ظلی مجازی اور بروزی کے علاوہ قادیانیوں کے ہاں انہی کے ہم معنی ایک اور اصطلاح ہے۔ جسے استعاری کہتے ہیں بہت سے عقائد ان کے استعاری ہیں جن کا مختصر ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

۱۸۲۔ استعاری بیٹا | النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۲۹۹ از حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۳ ایک شخص کا عکس جو آئینہ میں ظاہر ہوتا ہے۔ استعارہ کے رنگ میں گویا وہ اس کا بیٹا ہے۔

۱۸۳۔ استعاری عیسےٰ | کشتی نوح صفحہ ۴۵ پس اس جگہ گویا استعارہ کے رنگ میں مریم کے پیٹ میں عیسےٰ کی روح جا پڑی۔

۱۸۴۔ استعاری ابن اللہ | ازالہ صفحہ ۳۰۷ توضیح مرام صفحہ ۲۷ سو اس عاجز (مرزا صاحب) کا مقام ایسا ہے جس کو استعارہ کے طور پر ابنیت کے لفظ سے تعبیر کر سکتے ہیں۔

۱۸۵۔ استعاری واسطہ | توضیح مرام صفحہ ۷۹ اور اسی کی رو سے شریعت غرّا نے استعارہ کے طور پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں میں ملائکہ کا واسطہ ہونا ایک ضروری امر ظاہر فرمایا ہے۔

۱۸۶۔ استعاری مثیل مسیح | فتح اسلام حصہ ۲ صفحہ اس نزول سے مراد درحقیقت مسیح ابن مریم کا نزول نہیں بلکہ استعارہ کے طور پر ایک مثیل مسیح کے آنے کی خبر دی گئی ہے۔

استعاری اور بروزی محمدی بیگم | تتمہ اشتہار المبارک ۷ صفحہ ۲ خدا نے تو وحی بھیجی "بکر و ثیب" (کنواری اور بیوہ) اور رویا میں محمدی بیگم بھی حضرت صاحب کو بار بار نظر آتی تھی۔ بجائے اس کے کہ حضرت صاحب محمدی بیگم سے مرادی (مجازی) معنے لیتے۔ انہوں نے اپنے خیال میں وہی اصل محمدی بیگم سمجھی ... اس طرح حضرت (مرزا) صاحب نے جو محمدی بیگم کو رویا میں دیکھا۔ وہ بھی ایک معنوی رنگ کی بات تھی۔ کہ اصلی محمدی بیگم الخ

۱۸۷۔ استعاری الوہیت و ابنیت خدا | توضیح مرام صفحہ ۲۵ آنجناب و رسول مقبول (کہ

کا دنیا میں تشریف لانا درحقیقت خدا تعالیٰ کا ظہور فرمانا ہے۔ اسکی تشریح میں یہ کہ سب یہ سب روحانی مراتب ہیں کہ جو استعارہ کے طور پر مناسب حال الفاظ میں بیان کئے گئے ہیں۔ یہ نہیں کہ حقیقی ابنیت اس جگہ مراد ہے یا حقیقی الوہیت مراد لی گئی ہے۔ الغرض یہ مذہب سارے کا سارا ظلی اور بروزی ہے اسلئے انہوں نے اپنے حسب حال ایک شعر کہا ہے ؎

چہ گوئم بازو گرانی چیا در قادیان بینی ۔ بہشتے دیگر و ابلیس دیگر آدم دیگر

خلفاء قادیانی

۱۸۷۔ حکیم نورالدین صاحب محمود مرزا صاحب | خلیفہ اول حکیم نورالدین صاحب ضمیمہ النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۹ از فتح اسلام صفحہ ۲۹ (قول مرزا صاحب) میں نور دین کی بعض

دینی خدمتوں کو جو اپنے مال حلال کے خرچ سے اعلاء کلمہ اسلام کے لئے وہ کر رہے ہیں ہمیشہ حسرت کی نظر سے دیکھتا ہوں کہ کاش وہ خدمتیں مجھ سے بھی ادا ہو سکتیں۔

آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ حکیم صاحب یوسف نجار کو حضرت عیسٰی کا باپ مانتے تھے اور ان کے بغیر باپ پیدا ہونے کے منکر تھے ایسے عقیدے والے کیلئے مرزا صاحب نے یہ فتویٰ دیا۔

۱۸۸۔ خارج از دائرہ اسلام۔ تشحیذ الاذہان جلد ۱۰ صفحہ ۳ از الحکم ۴ جون ۱۹۱۵ء

ہمارا ایمان اور اعتقاد یہی ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام بن باپ تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کو سب طاقتیں ہیں۔ نیچری جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ ان کا باپ تھا وہ بڑی غلطی پر ہے۔ ایسے لوگوں کا خدا مردہ خدا ہے۔ اور ایسے لوگوں کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ جو یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ کسی کو بے باپ پیدا نہیں کر سکتا ہم ایسے آدمی کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔

۱۸۹۔ میاں بشیرالدین محمود احمد صاحب خلیفہ دوم ان کو مصلح موعود۔ فضل عمر وغیرہ وغیرہ کہا جاتا ہے۔

۱۹۰۔ نالائق۔ خط حکیم نورالدین صاحب بنام خواجہ کمال الدین مندرجہ روزنامہ پیغام صلح مورخہ ۲ جون ۱۹۱۵ء۔ نواب میر ناصر محمود نالائق ہے وجہ جو خلیفے ہیں۔ اس کا اقرار خود میاں محمود صاحب نے القول الفصل صفحہ ۵ پر بدیں الفاظ کیا ہے۔ میں نالائق ہوں۔ اس سے مجھے انکار نہیں میں کم علم ہوں اس سے میں ناواقف نہیں۔ میں گنہگار ہوں۔ اس سے مجھے اقرار ہے۔ میں کمزور ہوں۔ ملے میں جانتا ہوں۔

۱۹۱- نااہل اعلان مولوی محمد احسن صاحب امروہی مورخہ ۲۲ ۹/۱۴ صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب بوجہ اپنے عقاید فاسدہ پر مصر ہونے کے میرے نزدیک ہرگز اس بات کے اہل نہیں ہیں کہ وہ مرزا صاحب کی جماعت کے خلیفہ یا امیر ہوں۔

۱۹۲- مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت لاہور۔ مرزا صاحب نے ان کو مجدد الدین و دین کی بزرگی کا خطاب دیا۔ لیکن میاں محمود صاحب نے القول الفصل ص۶ پر ان کی نسبت مرزا صاحب کا ایک الہام لکھا ہے کہ جماعت کا ایک سنجیدہ آدمی مرتدوں میں ملگیا ہے۔

۱۹۳- میاں ظہیر الدین صاحب یوسف موعود کے نزدیک مذکورہ بالا حضرات دنیا طلب۔ تتمہ المبارک ص۱۲ لیکن جماعت کا یہ حال ہے کہ ابھی تک اپنی اپنی امارتوں اور خلافتوں کو سنبھال رکھنے کے لئے لگاتار کوششیں جاری ہیں۔ میاں محمود صاحب تمام جماعت احمدیہ کے خلیفہ اور حاکم بن رہے ہیں۔ اور دوسری طرف مولوی محمد علی صاحب ایم اے امیر جماعت بن رہے ہیں۔ جبکہ ان لوگوں کے اعمال کا یہ حال ہے۔ کہ محض دنیا کی خاطر حضرت (مرزا) صاحب کی مفید ترین نصائح کو پس پشت ڈال رہے ہیں۔ تو پھر وہ صحیح صحیح حوالے کیسے نقل کر سکتے ہیں۔

امت قادیانی

۱۹۴- عبادالعلیین یا غلام نعش مرزا صاحب حقیقۃ الوحی ص۲۷۶ پر مفتی محمد صادق صاحب نے اپنے آپ کو مرزا صاحب کی جوتیوں کا غلام لکھا ہے

۱۹۵- کمدل سفلہ۔ خودغرض اور کلیر۔ شہادت القرآن۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب بارہا مجھ سے یہ تذکرہ کر چکے ہیں۔ کہ ہماری جماعت کے اکثر لوگوں نے اب تک کوئی خاص اہلیت اور تہذیب اور پاک دلی اور پرہیزگاری اور للّٰہی محبت باہم پیدا نہیں کی۔ سو میں دیکھتا ہوں کہ مولوی صاحب موصوف کا مقولہ بالکل صحیح ہے۔ مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض حضرات جماعت میں داخل ہو کر۔۔ پھر بھی ایسے کمدل ہیں۔ کہ اپنی جماعت کے غریبوں کو بھیڑیے کی طرح دیکھتے ہیں۔ وہ مارے تکبر کے سیدھے منہ سے السلام علیک نہیں کر سکتے۔ چہ جائیکہ خوش خلقی و ہمدردی سے پیش آئیں۔ اور انہیں سفلہ اور خودغرض اس قدر دیکھتا ہوں۔ کہ وہ ادنیٰ ادنیٰ خودغرضی کی بنا پر لڑتے ہیں اور ایک دوسرے سے دست بدامن

ہوتے ہیں۔ اور ناکارہ باتوں کی وجہ سے ایک دوسرے پر حملہ کرتا ہے۔ بلکہ بسا اوقات گالیاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور دلوں میں کینے پیدا کر لیتے ہیں۔ اور کھانے پینے کی متنوں پر نفسانی بحثیں ہوتی ہیں۔

۱۹۶۔ امت محمدی صحابۂ رسول مدنی ہے آئینہ جلد ۱۰ ۲ صہ از خطبہ الہامیہ۔ جو میری جماعت میں داخل ہوا درحقیقت میرے سردار خیر المرسلین کے صحابہ میں داخل ہوا

۱۹۷۔ شرابی مرزائی سے ہمدردی۔ سیرۃ میرزا صاحب صـ۲۶ تا قول مرزا صاحب) اگر ہمارے دوستوں سے کسی نے شراب پی ہو۔ اور بازار میں گرا ہوا ہو۔ اور لوگوں کا ہجوم اس کے گرد ہو۔ تو بلا خوف لومۃ لائم اسے اٹھا کر لے آئیں گے۔

۱۹۸۔ کتے کا منہ چاٹو شرط یہ کہ مرزائی کتا ہو۔ الفضل صـ۸ "ہم سب (مرزائیوں) کا یہ حال ہونا چاہئے۔ کہ اگر ایک کتے کے منہ سے بھی وہ پیارا نام (مرزا غلام احمد قادیانی) نکل جائے .... تو اس کا منہ چاٹ لینے میں ذرا پس و پیش نہ کرنا چاہئے۔" بائے سگ بوسید مجنوں تو مشہور تھا۔ لیکن بوسہ دہاں سگ کا شرف حضرات قادیانیہ ہی کے لئے رکھا گیا تھا اور چونکہ قادیانی کتے لنگر خانہ کی لت کی وجہ سے وہ پیارا نام ضرور لیتے ہوں گے۔ اسلئے غالباً کوئی بھی پکا قادیانی بوسہ دہان سگان سے محروم نہ رہا ہوگا۔ پیشاوری مرزائی نے شیعوں کے متعلق گوشت خوردنان سگ کہا تھا۔ اس کے مقابل میں بہت عجیب جواب بنتا ہے۔ لیکن قاضی اکمل صاحب کی وجہ سے پھر بھی ہم لحاظ ہی کرتے ہیں واذا مروا باللغو مروا کراما۔

۱۹۹۔ بقول ظہیر محمودی گند میں پھنسے ہوئے۔ تتمۃ المبارک صـ۲ صـ۲۱ جن لوگوں (محمودیوں) کی سنایوں یا اخبار مدح کی سے آپ حضرت (مرزا) صاحب کے حوالجات پڑھنے کے عادی ہیں۔ وہ تو دنیا کے گند میں پھنسے ہوئے ہیں۔

۲۰۰۔ جنگ پیامیاں و محمودیاں۔ المہدی ما صـ خطاب پیامیاں بہ محمودیاں

بنے الصاحبو نہ تنگ گا فور تم بے شک
یہ کب تک بد زبانی آپ کی شوخیاں کب تک
رہوگے کوستے کب تک خدا کے پاک بندوں کو
یہ کفر و فسق کے فتوے بحق مومناں کب تک

تشحیذ جلد ۱۱ ص۱۲ ۱۱ و ص۴۴ زیر ریویو بر محوم نامہ (پیامی) بنی امیہ کی روش پر چلنے والے پیامیوں کے نزدیک محمودی شیعہ ہیں۔ اور محمودیوں کے نزدیک پیامی۔ القول الفصل ص۶ اس عنوان میں بہت سی پُر لطف بحثیں ہیں۔ جن کا پھر کبھی انشاء اللہ ذکر کیا جائیگا۔

۲۰۱۔ امہات مومنین قادیانیہ | القول الفصل ص۳ پھر وہی ام المومنین جس کی نسبت حضرت (مرزا) صاحب کے سامنے آپ (پیامی) ایک بُرا لفظ بھی استعمال نہیں کر سکتے تھے آج اس کی نسبت بُری سے بُری باتیں منسوب کی جاتی ہیں۔

۲۰۲۔ تہذیب امام القادیانیہ | انجام آتھم۔ ص۲ لے بدذات فرقہ مولویاں! تم کب تک حق کو چھپاؤ گے۔ کب وہ وقت آئے گا کہ تم یہودیانہ خصلت کو چھوڑ دو گے۔ اے ظالم مولویو۔ تم پر افسوس کہ تم نے جس بے ایمانی کا پیالہ پیا وہی عوام کالانعام کو بھی پلایا۔

نزول المسیح۔ ص۴ اس قدر جھوٹ کی نجاست کھائی ہے کہ کوئی نجاست خور جانوران کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

ص۱ جھوٹ بولنا شیرِ مادر ہے شیاطین ہیں نہ انسان۔

مکتوب عربی میں علماء کو شریر وغیرہ کہا گیا ہے اور ص۲۵۲ پر مولوی رشید احمد کو شیطان الاعمٰی والغول الاغوی اور امروہی کو شقی اور ملعون کہا ہے۔

ضمیمہ انجام آتھم۔ ص۲۲ و ۲۱ - ۱۶ اور ضمیمہ الہامی میں مولویوں کے لئے یہ خطاب دیئے ہیں۔ یہودی صفت۔ بدذات۔ نجاست خوار۔ اروالح گندیدہ۔ بے ایمان۔ کتے۔ سور اعجاز احمدی۔ ص۶۵ سے ص۱۰۸ تک شیعہ اور ان کے علماء کو سب و شتم کیا ہے کہیں ذات الحیض کہا ہے۔ کہیں کذوب۔ عقارب۔ شیخ الضلالہ غول الفلا۔ ان کے علاوہ دیگر معززین کو بھی نہیں چھوڑا۔ اور ان کو بھی جھوٹے۔ مفسد۔ بھیڑیئے۔ کمینے۔ بکواسی۔ فتنہ انگیز۔ مکار۔ کتے۔ جاہل۔ فریبی۔ پلید۔ ابن الہوائی۔ مجہر کژدم۔ ملعون۔ فرومایہ۔ مشرک۔ لیئم۔ غدار۔ لومڑی۔ پاخانہ۔ چڑاور عورتوں کی عار کہا ہے۔ کیوں نہ ہو جابی رنگ نمودار ہے۔ اگر تمام بدتہذیبوں کو جمع کیا جائے۔ تو ایک اچھا رسالہ تیار ہو سکتا ہے۔ قیاس کن زگلستان او بہارش را۔

ہم ذیل میں بطور ضمیمہ ان کے اخلاقی کلمات حروف تہجی کے مطابق لکھتے ہیں۔

۱۔ اندھیرے کے کیڑو۔ ایمان و انصاف سے دور بھاگنے والا۔ اندھے نیم دہر

ابولہب۔ اسلام کے دشمن۔ اسلام کی عار مولوی۔ اے نبی کے دشمنی۔ اے نابکار۔ احمق مخالف۔ اے پلید دجال۔ اسلام کے بدنام کرنے والے اعمیٰ اشرار۔ اول الکافرین۔ اوباش۔ ان بیوقوفوں کے بھاگنے کی جگہ نہ رہے گی اور صفائی سے ناک کٹ جائے گی۔

ب۔ بدذات فرقہ مولویان۔ بدبخت مفتریو۔ بدذات خبیث دشمن۔ بے ایمان اندھے مولوی۔ بدذات جھوٹا۔ بدگوہر۔ بے حیا۔ بددیانت۔ بدذات۔ بدچلن بخیل۔ بدگفتار۔ بدباطن۔ باطنی جذام۔ بخیل کی سرشت والے۔ بے وقوف جاہل۔ بیہودہ۔ بدعلماء۔ بدتر۔ بطال

پ۔ (اے) پلید دجال۔ پلید طبع۔ پاگل۔

ت۔ تنگ ظرف۔ تارک حیا۔

ث۔ ثعلب۔

ج۔ جھوٹ کی نجاست کھائی۔ جھوٹ کا گوہ کھایا۔ جاہل وحشی۔ جعلساز۔ جادۂ صدق و ثواب سے منحرف۔ چوہڑے۔ چمار۔

ح۔ حمار۔ حمقاء ور استی سے منحرف۔ حاسد۔ حق پوش۔

خ۔ خبیث الطبع مولوی خنزیر سے زیادہ پلید۔ خدا کی ذلت انہی کے منہ پر۔ خالی گدھے۔ خائن۔ خیانت پیشہ۔ خاسرین۔ خالیہ من نور الرحمن۔ خام خیال۔ خفاش۔

د۔ دسکے محبذوم دھوکا دہ۔ دیانت۔ ایمانداری و راستی سے خالی۔ دجال۔ دروغگو۔ ڈوموں کی طرح مسخرہ۔ دشمن سچائی۔ دشمن قرآن۔ دلی تاریکی۔

ذ۔ ذلت کی موت۔ ذلت کے ساتھ پردہ دری۔ ذلت کے سیاہ داغ ان کے منحوس چہروں کو سوروں اور بندروں کی طرح کردیں گے

ر۔ رئیس الدجالین۔ ریش سفید کو منافقانہ سیاہی کے ساتھ۔ روسیاہ۔ روباہ باز۔ رئیس المتصلفین۔ راس المعتدین۔ راس الفاجرین

ز۔ زہرناک مادے والے۔ زندیق۔

س۔ سگ بچگان۔ سچائی چھوڑنے کی لعنت۔ سفلی ملاں۔ بصر۔ سیاہ دل

بکر سوت بے حیا ہوگا۔ سیاہ دل فرقہ۔ سادہ لوح۔ سانپی۔ سفہا۔ سفلہ۔
سلطان المتکبرین۔
ش۔ شرم وحیا سے دور۔ شرارت وخباثت۔ شیطانی کارروائی والے۔ شریر۔ شکم
شمی سے بھرا ہوا۔ شیخ نجدی۔ شیخ ضال۔
ص۔ صم بکمی صفائی سے تمہاری ناک کٹ جائے گی۔
ض۔ ضال مضل۔ ہم اکثر من ابلیس اللعین۔
ط۔ طالع منحوس۔
ظ۔ ظالم۔ ظلمانی حالت
ع۔ علماء السوء۔ عار و اسلام عجیب دیندار۔ عدو عقل۔ عقارب۔ عبدالشیطان۔
غ۔ غول الاغوی۔ غالی۔ غافل۔
ف۔ فریبی۔ فرعونی رنگ۔
ق۔ قتت قتلوہم۔
ک۔ کتے۔ کینہ ور۔ کمینہ۔ کج دل قوم۔ کوتاہ نظر۔ کھوپڑی میں کیڑا۔ کیڑہ دل کی طرح۔
گ۔ گدھا۔ گندے اخلاق۔ گندہ دہانی۔ گندے خیال والے۔ گندے اور پلید
فتوے والے۔ گندی کارروائی والے۔ گندی عادت۔
ل۔ لاف وگزاف والے۔ لعنت کی موت۔
م۔ مادر زاد اندھے۔ مولویوں کا منہ کالا کرنے کے لئے۔ منافق۔ مفتری۔ مورد غضب
مفسد۔ مرے ہوئے کیڑے۔ مخذول۔ مہجور۔ مجنون۔ مغرور۔ منکر۔ محجوب۔ مولوی
نجس طینت۔ مولوی کی کم بخت سرمار طوار مولویو۔
ن۔ نجاست نہ کھاؤ۔ نااہل مولوی۔ ناک کٹ جائے گی۔ ناپاک طبع لوگ۔ نابینا
علماء۔ نمک حرام۔ نفسانی۔ ناپاک نفس۔ نابکار قوم۔ نفرتی و ناپاکی شیوہ۔ نادان
نالائق۔ نااہل حریف۔ نجاست سے بھرے ہوئے۔ نادونی میں ڈوبے ہوئے۔
نجاست خواری کا شوق۔
و۔ وحشی طبع۔ وحشیانہ عقاید والے۔
ہ۔ ہامان۔ ہالکین۔

ی۔ یک چشم مولوی۔ یہودیانہ تحریف۔ یہودی سرشت۔ یہود کے علماء یہودی صفت۔

صدق المرزا

پاکوں کی ہتک کرنا اور گالیاں بھی دینا
عوعو سے کہو نا منہ تم جا یہی ہے

بیٹھے بھی ہو کے آخر نشتر ہی ہیں چلاتے
ان تیرہ باطنوں کے دل میں دغا یہی ہے

قدنی کچھ ایسے بگڑے دل پر ہے بغض و کینے
ہر بات میں ہے توہین طرز ادا یہی ہے

دل پھٹ گیا ہمارا تحقیر سنتے سنتے
غم تو بہت ہیں دل میں پر جانگزا یہی ہے

جتنے نبی تھے آئے موسیٰ ہو یا کہ عیسیٰ
مکار ہیں وہ سارے ان کی ندا یہی ہے

بدتر ہر ایک بد سے وہ ہے جو بد زبان ہے
جس دل میں یہ نجاست بیت الخلا یہی ہے

مرزائیو یہ کیا ہے کیوں دل بگڑ گیا ہے
ان شوخیوں کو چھوڑو راہ حیا یہی ہے

ایمان کی شان و شوکت یارب مجھے دکھا دے۔
سب جھوٹے دین مٹا دے میری دعا یہی ہے

کچھ شعر و شاعری سے اپنا نہیں تعلق
اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے

(قادیان کے آریہ اور ہم)

۲/۲۲/۲

مرزا احمد علی امرتسری۔

علمی خزانہ

ناظرین کرام سے ہمیں التماس ہے۔ کہ آپ کو اس انجمن کی طرف سے جو انجمن معین
الاسلام اور دافعۃ الاسلام کے رسائل کے تدیں جو رسائل شائع ہوتے ہیں
انکے متعلق کچھ زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ صرف یہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ ان
رسائل کی زبردست دلائل اور مستحکم براہین نے مخالفین کے دلوں پر ایسا سکہ
جمادیا ہے کہ آج تک ان سے ایک کا بھی جواب نہ ہو سکا۔ فی الحال انجمن کے
پاس مندرجہ ذیل کتابیں موجود ہیں۔ صاحبان ہمت انکی خریداری سے انجمن
کی امداد فرمادیں۔ اور جلسے۔ درسے اپنی اس قومی انجمن کی اعانت فرما کر
عند اللہ وعند الرسول داخل حسنات ہوں۔

- خلافت الٰہیہ[1] حصہ اول۔ مصنفہ جناب مولانا مولوی السید محمد سبطین صاحب — ۱۰/
- دوم — ۱۰/
- الحق الجلی فی تحقیق اہلبیت النبی — ۸/
- دعوت حق بجواب دعوت صلح۔ مصنفہ جناب منشی نعمت اللہ صاحب سابق حنفی سنی — ۱۹/
- سبیل الرشاد۔ مصنفہ جناب مولانا مولوی السید محسن علی شاہ صاحب سبزواری — ۱/
- تحفۃ الاحباب فی تنقید الالقاب — ۵/
- خاموش بدزبان بجواب خاموش نوحہ خواں (منظوم) — ۴/
- اصلاح الاعتقاد فی عصمۃ الانبیاء عن الاجتہاد۔ مصنفہ جناب مولانا مولوی مرزا احمد علی صاحب امرتسری — ۵/
- ذلت الاشقیاء بجواب رسالہ عنہ ۲۰ دائرۃ الاصلاح۔ مصنفہ جناب مولانا مولوی مرزا احمد علی صاحب امرتسری — ۴/
- ازالہ اوہام اعنی تحقیق سب وتبرا۔ مصنفہ جناب ڈاکٹر حاجی نور حسین صاحب سابق حنفی سنی — ۱/
- ماہیہ معاویہ بجواب حضرت معاویہ۔ مصنفہ جناب مولانا مولوی مرزا احمد علی صاحب امرتسری — ۴/
- صلاح الفساق در مذمت نادشرب۔ مصنفہ جناب مولانا مولوی مرزا احمد علی صاحب امرتسری — ۴/
- المارق (منظوم) — ۴/
- مصباح الہدایت حصہ اول۔ مصنفہ حاجی الحرمین الشریفین جناب شہزادہ سلطان علی صاحب وسنی — ۸/
- دوم — ۱/۱۰

ملنے کا پتہ:۔ سکرٹری جعفریہ ایسوسی ایشن پنجاب لاہور

[1] خلافت الٰہیہ دو حصہ کے یکجائی خریداران سے عہ ۱ علاوہ محصول ڈاک۔